مذہب شیعہ کی حقیقت پر جامع کتاب

آئینہ شیعہ نما

حضرت علامہ فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی

۷۸۶
۹۲

پیش لفظ

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فی زمانہ سیکڑوں شیطان ہرکارے اپنے ہاتھوں میں عقائد باطلہ کے شرانگیز ہتھیار لیے راہِ ایمان پر راہزنی کرتے ہیں۔ ان میں بعض فتنہ پرور ایسے ہیں جو ظاہری طور پر مسلمانوں کی متاعِ عزیز یعنی ایمان کی لازوال دولت پر حملہ کرکے مارِ آستین ثابت ہوتے ہیں جیسے دیوبندی اہلحدیث، غیر مقلدین وغیرہ اور بعض شرانگیز ایسے ہیں جو اپنے چہرے پر اسلام کا دلکش نقاب اوڑھے اعلانیہ طور پر ایمان کی راہ پر گھات لگائے بیٹھے ہیں جیسے شیعہ، رافضی، قادیانی وغیرہ

گروہ شیعہ جب سے معرضِ وجود میں آیا ہے اس نے صحابہ کرام پر تبرا اور افترا بازی کو اپنا اولین فرض سمجھا ہوا ہے حضور ما خلفائے راشدین کی ذوات مقدسہ میں تنقیص کا پہلو نکالنا گروہ شیعہ کا شیوا ہے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے کے باوجود ان کے تمام اقوال و افعال نہ صرف یہ کہ روحِ اسلام کے منافی ہیں بلکہ حیاسوز اور انتہائی حد تک شرمناک ہیں۔

فاضل مصنف نے پیشِ نظر کتاب میں اپنی فاضلانہ تحقیق کے ذریعے شیعت کے پُرفریب چہرے پر پڑی ہوئی نقاب کو سرکا کر اس کے مکروہ اور گھناؤنے چہرے سے عوام کو روشناس کرایا ہے جس کو جمعیت اشاعت اہلسنت اپنے سلسلہ مفت اشاعت کی نمبر ۲۳ کڑی کے طور پر شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے۔

عوام الناس سے گزارش ہے کہ وہ دل کی آنکھوں سے اس کتاب کا مطالعہ کریں تاکہ نہ صرف یہ کہ ان پر شیعت کے مکر و فریب کی قلعی کھل سکے بلکہ وہ ان کے غلیظ و حیاسوز عقائد و نظریات سے آگاہ ہوکر اپنے ایمانوں کی حفاظت کرسکیں۔

سگِ وقار الدین علیہ الرحمۃ

محمد عرفان وقاری

کارکن جمعیت اشاعت اہلسنت

حوالہ جات

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
اس فرقہ کے دو نام ہیں (۱) ابدیہ (۲) ابدلشیہ شیعوں کا ایک فرقہ ایسا ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں۔ معاذ اللہ	تذکرۃ الائمہ مطبوعہ ایران	۷۷
حضرت جبرئیل بھول گئے کہ وحی نبی علیہ السلام کو پہونچا دی ورنہ حکم حضرت علی کا تھا، اس فرقہ کا نام ہے علویہ		۷۸

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضرت امام اعظم کا علم حضرت امام جعفر صادق تک پہنچتا ہے۔	تذکرۃ الائمہ	۴۴
عصمنی عن الخلق الخ کذا قال علی رضی اللہ عنہ پھر تقلید کیوں۔	〃	۱۲۹
حضرت امام جعفر صادق کا نانا جانا حضرت صدیق پھر انہیں گالیاں کیوں۔	〃	۱۲۹
مسئلہ لف حریر	〃	۱۳۰
باب التزویج بغیر بینۃ	فروع کافی ج ۲	۲۳
ان العارفۃ لا ترضع الا عند عارف	فروع کافی ج ۲	۱۲
انسان بلا وضو نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔	〃 ۱۰	۴۹
ممانعت جزع و فزع	〃 〃	۹۱
تزویج ام کلثوم لعمر رضی اللہ عنہ	〃 ۲۰	
سیاہ لباس فرعونیوں کا ہے۔	〃 ۲۰	۲۰۵
تھوک سے ذکر دھونا	〃 ۱۰	۷
حضرت عمر کے وصال کے بعد حضرت علی اپنی بیٹی ام کلثوم کو اپنے گھر لے گئے	〃 ۲۰	۱۱۶
قال علیہ السلام ما بین منبری و بیتی روضۃ من ریاض الجنۃ	〃 ج ۲	۲۱۶

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
ریح خفیف سے وضو نہیں جاتا بلکہ صوت عظیم چاہیے۔	فروع کافی ج ۱	۱۳
حوا آدم سے پیدا ہوئی۔	〃 ج ۲	۷
خنزیر کے بالوں کی رسی ڈول میں ڈال کر کنویں سے پانی الخ	〃 ج ۱	۳
غلام اور مشرک اور آزاد ایک عورت سے جماع کریں تو قرعہ اندازی کرو جس کا بچہ پیدا ہو۔	〃 〃 ۲	۵۵
حضور علیہ السلام نے حضرت علی کو روکا کہ فلاں وقت جماع نہ کرنا	〃 〃	۵۸
سنی کا پس خوردہ پانی ولد الزنا اور یہودی و نصرانی سے بدتر	〃 ج ۱	۴
کتاب العقیقہ میں مباح انبات کا ثبوت	〃 ج ۲	۵۲
کتاب النکاح سے . . .	〃 〃 〃	۲۰
تمام محرمات حلال	〃 〃 〃	۸۰
حلف بغیر اسم اللہ ناجائز	〃 〃 〃	۳۷۱
داڑھی بقدر قبضہ لازم اور مونچھیں کتروانا لازم	〃 〃 〃	۲۱۵
حضور علیہ السلام کی ازواج مطہرات اہل بیت ہیں۔	ترجمہ مقبول لاہور	۶۹۹
امام حسین نے نہ اپنی ماں نہ کسی دوسری عورت کا دودھ پیا بلکہ حضور علیہ السلام کی انگلی مبارک چوستے تھے الخ	〃	۱۰۴
بیشتر اصحاب خصوصاً اصحاب ثلاثہ	۱۱۹۰-۱۴۴-۱۰۲۱ ۱۹۰-۱۹۹-۲۷۲-۶۷۸ ۹۲۳-۵۷۶	

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تحریف قرآن اور اس کے چند نمونے (تعداد میں صرف چند حوالہ جات دیئے جاتے ہیں)	ترجمہ مقبول:- ۴۰۴/۴۰۷ ، ۱۰۳/۱۰۸ ، ۱۲۴/۱۲۹ ، ۱۹/۲۰ ، ۲۷/۴۲ ، ۸۱/۸۶ ، ۶۷۳/۹۸۶ ، ۲۳۷/۱۶۴ ، ۱۱۸/۱۹۰ ، ۱۴۴/۲۰۶ ، ۱۶۲/۱۶۵ ، ۲۰۶/۲۰۷ ، ۲۹۰/۲۹۹ ، ۳۵۹/۳۹۶ ، ۱۲۵/۲۲۴ ، ۱۲۹/۱۰۲۷ ، ۳۱۲/۳۴۲ ، ۳۷۹/۳۹۶	
جنان کو خیر وہاں دفن (اس سے صدیق و عمر کے فضائل کا اندازہ)	〃	۶۲۷
امام مہدی کے ظہور پر صرف لا الٰہ الا اللہ کا جز رہا۔	〃	۱۱۹
تمام انبیاء رجعت کر کے امام مہدی کی مدد کریں گے۔	〃	۱۱۸
بدر والے ملائکہ تاحال موجود ہیں ۔ زمین پر صاحب الامر کی امداد کریں گے۔	〃	۱۲۸
اللہ سب کو ازل سے جانتا ہے۔	〃	۱۳۳
لیس لبشر فیہ بنعمۃ اللہ الخ سے شیعہ مراد ہے۔	〃	۱۳۴
لفظ نبات عام ہے۔ بیٹیاں بہن یا کوئی اور	〃	۱۵۹
انسان صرف شیعہ ہیں۔ باقی نسناس ہیں۔	〃	۱۷۱
حضور علیہ السلام کی دعا سے ایک ہزار آدمی معہ کنبہ جل گیا۔	〃	۲۳۲
یہودی نصرانی عورت سے متعہ کا جواز	〃	۲۱۳
حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم (غیر معروف ہونا اولاد ہونے کے منافی ہے)		۳۲۰
ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے تین برس بڑے تھے ۔ انت منی بمنزلہ ہارون الخ جواب	〃	۳۳۴
حضور نبی اکرم نے فرمایا کہ "میرے اور مولیٰ اولاد علی کے کسی کے لیے جائز نہیں کہ میری مسجد میں عورتوں سے مقاربت کرے یا جنب حالت میں شب باشش ہو۔	〃	۴۳۴

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مسئلہ تولا	ترجمہ مقبول ″	۲۲۹
مسئلہ بدا	″	۲۵۳
صدیق اکبر کی افضلیت اعمال سے بلکہ اخلاص وعقیدت سے ہے۔	مجالس المومنین	۸۸
صدیق اکبر کا ہجرت میں ساتھ جانا بغرض جان خدا دینی تھا۔	″	۲۱۳
نبی کی دختر عثمان کو اور علی کی دختر عمر کو نکاح میں دی گئی ...ام کلثوم	″	۸۷
محمد بن حنفیہ پسر علی ۲۹ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ لیکن شیعہ کہتے ہیں۔ کہ وہ کوہ رضوی میں زندہ ہیں۔	″	۱۱۵
حضرت حسن کثیر الطلاق واقع ہوئے۔	″	۵۷
لا یجوز آمین فی آخر الحمد وقیل هو مکروہ	المدارک ج۲	۱۸۰
شیعوں کی موجودہ اذان کی تردید	″	۱۹۳ ۱۹۶
بی بی فاطمہ نے اپنی بہن کا جنازہ پڑھا دختران نبی	الاستبصار	۴۷۵
عاریۃ الفرج لا باس بہ	″	۵۴۵
حرمت متعہ کی احادیث تقیہ پر محمول نہیں۔	″	۵۳۸
متعہ کی اجازت قرآن مجید میں نازل ہوئی اور سنت رسول خدا کے ذریعے اس کا اجراء ہوا۔	ترجمہ مقبول	۱۴۱
پیشاب کر کے تین دفعہ ذکر کو نچوڑے پھر اگر ساق تک پانی بہتا چلا جاوے تو کوئی پرواہ نہیں۔	″	۲۰
امام جعفر سے پوچھا گیا کہ استنجاء کیلئے کتنا پانی چاہیئے۔ آپ		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
نے فرمایا کہ ذکر کے سوراخ کی تری سے دو گنا۔	الاستبصار	۲۰
عورت وراثت کی حقدار نہیں۔ پھر فدک کی لڑائی کیوں۔	″	۴۶۹
ابواب المتعہ	″	۵۳۷
نسخ المتعہ	″	۵۳۸
متعہ صرف شہوت رانی ہے۔	″	۵۴۲
[illegible] کے مسائل	″	۶۰۶
موجودہ قرآن شیعہ کے قرآن کے مطابق نہیں۔	صافی	۱۲،۱۳
حضور علیہ السلام کے وصال پر ملائکہ اور مہاجرین و		
انصار نے جنازہ پڑھا۔	″	۳۰۲
ولقد عهدنا الخ تحریف قرآنی	″	۳۱۸ ۴۰۳
بی بی حوا بائیں پسلی سے پیدا۔	″	۱۰۳
خلافت صدیق کے بعد خلافت عمر کا اعتراف	″	۵۰۲
شرمگاہ زن سے کھیلنا اور بوسہ دینا۔	حلیۃ المتقین تہران	۱۴۱
جو تنہا سفر کرے وہ لعنتی ہے۔	″	۱۶۸
نیا کپڑا پہنے تو۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ کلمہ شیعہ عقیقہ کا گوشت لڑکے کے ماں باپ کو نہ کھانا چاہیے بلکہ اس	″	۷
کنبہ میں جو بھی ماں باپ رشتہ دار رہتے ہوں سب کا برابر حصہ ہے	″	۵۱

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مذی و ودی سے وضو نہیں ٹوٹتا اگرچہ بہہ کر پاؤں تک پہنچ جائے	فروع کافی ج ۱	۴۳
وطی فی الدبر اور مشت زنی جائز	〃 ۲ 〃	۱۵ / ۴۹
پاخانہ کی گدگدی کا واقعہ	من لا یحضرہ الفقیہ	۱۶
اذان کی صورت اہلسنت کے مطابق	〃	۹۷
خنزیر کے چمڑے سے ڈول بنا کر پانی کھینچنا جائز ہے۔	〃	۷
جزع و فزع سے ممانعت	〃	۸۸
بغیر وضو کے نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔	〃	۱۰۱
حیض والی عورت نماز جنازہ پڑھ سکتی ہے۔	〃	۱۰۲
تھوک سے استنجاء جائز ہے۔	〃	۳۹
مرتے وقت منہ سے یا آنکھ سے منی نکلتی ہے۔	〃	۸۱
جس کپڑے کو شراب اور خنزیر کی چربی لگ جائے اس کپڑے پر نماز جائز ہے۔	〃	۴۱
جس کپڑے کو عمامہ یا ٹوپی کو جراب کو منی یا پیشاب لگ جائے جائز ہے۔	〃	۴۱
پیشاب خانہ میں جو کپڑا گرے وہ پاک ہے۔	〃	۳۵
نجس پرنالہ کا پانی پاک ہے۔	〃	۵
جو شخص سنی کے پیچھے نماز پڑھے گویا اس نے رسول اللہ صلی		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔	من لا یحضرہ 〃	۲۶۲
زیارت قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث	〃	۵۰۳
ما بین قبری و منبری روضة من ریاض الجنة (اس سے صدیق و عمر کی شان معلوم ہوئی)	〃	۵۰۴
قبر حسین علیہ السلام کے متعلق مذکور حدیث اور اس کے حرم کا احاطہ ۵ میل بھی بہشت۔	〃	۵۰۹
ابوبکر جدی و ولدنی الصدیق مرتین کذا الامام جعفر رضی اللہ عنہ۔	احقاق حق نور اللہ شوستری	۵
امام اعظم امام جعفر صادق کے شاگرد ہیں۔	〃	۲۰۰
عمر بن عبدالعزیز نے فدک بنو ہاشم یا اولاد فاطمہ کو واپس دیا	〃	۲۲۵
حضور علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی۔	〃	۲۶۵
حضور علیہ السلام کی دختران کا انکار اور خلفاء پر الزامات	ترجمہ مقبول لاہور	۴۴
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔	〃	۴۱۵
عمر سراج اهل الجنة ولو نزل العذاب ما نجی الا عمر السكينة تنطق على لسان عمر لو لم ابعث لبعث عمر۔	احتجاج طبرسی مطبع نجف	۲۴۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
فالصدیق ھو فوق الصحابۃ بسبب سبق الاسلام الا تعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ انما ذھب بہ لیلۃ الغار ولما علم انہ یکون الخلیفۃ ۔	احتجاج طبرسی مطبع نجف	٢٥٠
الذی الصدیق الخلیفۃ من بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم علی امتہ ۔ ان الخلافۃ من بعدک ثلثون سنۃ موقوفۃ الا الاربعۃ ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنھم	؍؍	٢٦٠
حتی لم یبق من المھاجرین والانصار الاصلی علیہ اس سے حضور علیہ السلام پر صحابہ کرام کا نماز جنازہ ادا کرنے کا ثبوت ملا۔	؍؍	٥٢
واما اھل السنۃ فالمتمسکون بما سنہ اللہ و رسولہ ۔ اہلسنت کی حقانیت کا ثبوت ۔	؍؍	٩٠
اختلاف اصحابی لکم رحمۃ صحابہ کرام کی جنگوں کا جواب	؍؍	١٩٤
بیعت کیلئے حضرت علی کے گھر گھس جانا اور ان کے گلے میں کالی رسی ڈالنا ۔ اور بی بی فاطمہ کی توہین ۔ معاذ اللہ	؍؍	٥٣

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
ان القرآن الذی بین اظہرنا لیس بتمامہ کما انزل علی محمد بل ھو خلاف ما انزل واما اعتقاد مشائخنا کان یعتقدون التحولف والنقصان فی القرآن الخ ۔	صافی	١٣٠٢
جماع در فرج محارم بالف حسریہ جائز است ۔	ذخیرۃ المعاد	٧٩
جماع در رمضان شریف برائے مسافر مکروہ است ۔	طبع تہران	٤٢٥
اثنا عشرۃ فی النار ۔ گویا اشارہ ہو گیا شیعوں کے جہنمی ہونے کا کیونکہ یہ اپنے آپ کو اثنا عشری کہتے ہیں ۔	احتجاج طبرسی مطبع مرتضویہ نجف	١٤١
ان ابا بکر افضل من علی ومن جمیع اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھو ثانی ۔	؍؍	
مع رسول اللہ ای ثانی اثنین الخ آخر صلوۃ قبل وصال نبوی وھو صدیق ھذہ الامۃ الخ	احتجاج طبرسی	٢٠٥ / ٢٠٦
ثم تام الصلوۃ وحضر المسجد وصلی (ای علی) خلف ابی بکر ۔	؍؍	٦٠
اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو بھیج کر فرمایا کہ میں ابوبکر سے راضی ہوں ۔ ابو جعفر نے فرمایا لست بمنکر فضل ابی بکر الخ	؍؍	٢٤٧
حضرت علی نے صدیق کی بیعت کی ۔	؍؍	٥٤

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ السلام نے عرش پر لکھا دیکھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر صدیق۔	〃	۸۳
مصحف فاطمہ ستر گز لمبا تھا۔	〃	۲۰۳
ان مثلی ابی بکر و عمر فی الارض کمثل جبریل و میکائیل فی السماء۔		۲۴۷
شیعوں نے حضرت زبیر پر لعنت کی۔	اصول کافی	۱۸۱
حضرت علی کے سوا قرآن کریم کسی نے جمع نہیں کیا اگر کوئی دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے۔ الخ	اصول کافی مطبع لکھنوی	۱۱۳
قرآن ستر گز تھا۔ جو اب موجود نہیں اور مصحف فاطمہ بھی جو موجودہ قرآن سے تین گنا زائد ہے۔	〃	۱۱۸
شیعوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے۔	〃	۳۹
لا دین لمن لا تقیۃ لہ الخ التقیۃ من دین اللہ باب التقیہ	〃	۴۱۷
التقیۃ من دینی و من دین آبائی الخ قال جعفر الصادق	〃	۴۱۹
چھ زبانات کا ثبوت۔	〃	۲۳۸
امام جعفر نے فرمایا اگر مجھے صرف تین خالص شیعہ مل جاتے تو میں اپنی حدیث نہ چھپاتا (اس سے معلوم ہوا کہ شیعہ حقیقی منافق اور اہلبیت کے دشمن ہیں۔)		۲۳۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز جنازہ ادا کرنا (صحابہ کرام کا بہترین جواب)	اصول کافی مطبع لکھنوی 〃	۲۴۵
تحریف قرآن کے نمونے۔	〃 ۲۳۵/۲۲۴	۲۳۳/۲۳۵
امام جعفر سے کوئی مسئلہ پوچھتا تو کسی کو کچھ جواب دیتے اور کسی کو کچھ۔	اصول کافی	۳۳
باب البداء۔ (ہر نبی علیہ السلام اس بدا کا مکلف رہا)	〃	۴۰
امام جعفر صادق پر جھوٹی پیشین گوئی کا الزام۔	〃	۵۹۱
شیعہ کو مذہب کا چھپانا عزت اور ظاہر کرنا ذلت	〃	۴۲۰
انبیاء علیہم السلام کی وراثت علمی ہوتی ہے نہ کہ دراہم و دنانیر۔	〃	۱۷-۳۴
شیعوں کا خدا پولا اور صرف تیس سالہ ہے (معاذ اللہ)	〃	۴۹
حضور علیہ السلام کا ارشاد کہ بدعات کے ظہور کے وقت عالم کو اپنا علم ظاہر کرنا واجب ورنہ لعنت (اس حکم کے بعد خلفاء ثلاثہ کی خلافت حق ورنہ حضرت علی اور دوسرے حضرات اہلبیت پر اور حضرت مہدی پر یہ فتویٰ لاگو ہوگا۔	〃	۲۷
آئمہ کو ہر ایک کے ایمان کی حقیقت اور نفاق معلوم ہوتا ہے (جب آئمہ کا یہ حال ہے تو پھر نبی علیہ السلام		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
کو بھی خلفاء ثلاثہ کا علم تھا کہ یقیناً مومن تھے۔	اصول کافی	۲۳۷ / ۱۶۰
ان الائمۃ لم یفعلوا شیئا الا بعہد من اللہ وامر منہ لا یتجاوزونہ الخ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت علی اپنی صاحبزادی ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا۔	؍؍	۱۳۰
امام جعفر کی تصدیق کہ صحابہ کرام کی تمام روایات صحیح ہیں۔	؍؍	۳۳
حضرت آدم علیہ السلام میں کفر کے اصول پائے گئے معاذاللہ	؍؍	۴۴۷
واقعہ خلافت صدیق اور مولیٰ علی کی مزدوری کا بیان۔	جلاء العیون تہران	۴۵
امام حسین کو مکہ سے کوفہ میں شیعوں نے دعوت دی۔	؍؍	۳۵۶
امام حسین کو شہید کرنے والے شیعہ تھے۔	؍؍	۳۵۷
شیعوں کا قرآن امام مہدی کے پاس ہے وہ خود ساتھ لے گئے۔	؍؍	۴۲
امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کی۔	؍؍	۵۰۰
امام جعفر برادر امام عسکری کو شیعوں نے کذاب اور شرابی لکھا۔		۵۷۶ ۵۷۷
پہلا ناصبی یزید ہے۔	جلاء العیون	۴۴۱
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔	؍؍	۱۵۰
کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ شیعوں کا کلمہ غلط۔	؍؍	۲۴۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
یزید کے گھر میں دس دن ماتم رہا۔	جلاء العیون	۴۴۵
امام حسن نے فرمایا۔ امیر معاویہ شیعوں سے بہتر ہیں اس لیے کہ شیعہ امام کو لوٹنے اور قتل کا ارادہ رکھتے ہیں	؍؍	۲۶۱
امام حسین کی ولادت مکروہ طریقہ سے۔	؍؍	۲۹۰
حضرت علی کے صاحبزادوں کا نام ابوبکر عمر و عثمان تھا۔	؍؍	۴۰۲
حضور علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی کا نکاح عثمان سے کیا	؍؍	۴۱۸
اہل کوفہ نے ماتم کیا اور منہ پر طمانچے مارے اور کپڑے سیاہ پہنے اور مرثیہ جات پڑھے۔ بی بی ام کلثوم بنت فاطمہ نے انہیں لعن و طعن کیا۔	؍؍	۴۲۶
حضور علیہ السلام کی وصیت کہ مجھ پر گریہ نوحہ و شق الجیب نہ کرنا۔	؍؍	۷۵
حضور علیہ السلام نے ایسے ہی بی بی فاطمہ کو فرمایا۔	؍؍	۶۵
بی بی فاطمہ حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد صرف چھ ماہ زندہ رہیں۔	؍؍	۱۵۵
بی بی فاطمہ ام کلثوم کو لے کر علی سے ناراض ہو کر چلی گئیں۔	؍؍	۱۵۱
بی بی فاطمہ کے وصال کے بعد ام کلثوم حضور علیہ السلام کے روضہ پر۔	؍؍	۱۵۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ ما بین مسجدی وقبری روضة من ریاض الجنة	جلاء العیون	۱۵۸
صحیح قول یہ ہے۔ کہ بی بی فاطمہ اپنے گھر میں مدفون ہوئیں	//	۱۵۸
اذان میں علی ولی اللہ الخ کہنا بدعت اور حرام ہے۔	ذخیرۃ المعاد مجلسی کتاب خانہ [illegible]	۳۷۷
محبان علی کو تڑپی کر اور جنت کے میوے کھا کر مستے ہیں اور بہشت میں صدیقوں کے ساتھ ہونگے (واہ واہ)	//	۱۸۶
تقیہ تمام عبادات یہاں تک کہ نماز روزہ زکوٰۃ وجہاد سے افضل ہے۔	تفسیر حیدری ترجمہ تفسیر امام عسکری [illegible]	۲۸۹
حضرت عباس نے ابوبکر کی بیعت کی۔	//	۳۱۳
حضرت آدم سے خطا ہوئی اور پنجتن کے وسیلہ سے معاف ہوئی		۱۹۳
ھذہ الشجرۃ سے علم محمد وآل محمد مراد ہے۔	آثار حیدری	۱۹۴ / ۱۹۵
آدم علیہ السلام دھوکہ کھا گئے تھے۔	//	۱۹۷
تقیہ کر کے منافق کے پیچھے نماز پڑھنے سے سات سو نمازوں کا ثواب اور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمین کے فرشتے رحمت بھیجتے رہتے ہیں۔	//	۵۱۶
حضرت علی ہر خطا سے معصوم	//	۱۲۴
حضرت بلال کو حضرت ابوبکر نے آزاد کرایا۔	//	۵۴۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تقیہ کے عوض اعلیٰ علیین میں جگہ ملی۔	آثار حیدری	۳۲۱
خیر الناس بعد رسول اللہ ابوبکر	//	۳۱۹
یا ساریۃ الجبل (قول حضرت عمر	//	۲۹۳
شب ہجرت کا واقعہ اور ابوبکر کی رفاقت	//	۴۰۱
محبان علی ملائکہ سے بہتر (افضل)	//	۴۰۱
ابوبکر جاں نثار رسول۔ بہترین واقعہ۔	//	۴۰۳
ہر نماز کے بعد صحابہ کرام پر گالی دینا	عین الحیوۃ تہران	۶۱۴
امام جعفر کا فرمان کہ شیعہ وہ ہے۔ کہ اطاعت الٰہی دائمہ کا پابند ہو۔	//	۱۵۱
کوفہ دار السلام ہے۔	//	۱۵۸
مال غنیمت بعد حضور علیہ السلام ان کا خلیفہ مصالح پر خرچ کر سکتا ہے۔ اس کے سوا کسی اور کو جائز نہیں (مسئلہ فدک کا حل)	خلاصۃ المنہج مطبوعہ تہران [illegible]	۱۷۵
آنجناب نے خطبہ تمام منافقوں کو نکالنا (معاذ اللہ اگر اصحاب وغیرہ منافق ہوتے تو وہ بھی نکالے جاتے۔	//	۲۵۷
قصہ ثعلبہ مکمل طور // // //	//	۲۵۶
موسیٰ علیہ السلام کو فرشتوں نے جزع فزع سے منع کیا اور صبر کی تلقین کی۔	//	۱۴۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
امام مہدی بدعات کو مٹا کر قرآن و سنت قائم کریں گے۔	مجمع معارف دینیہ [illegible]	۱
دابۃ الارض سے مراد حضرت علی ہیں۔	″	۷۱
فرمان نبی فرمان حق ہے۔	″	۷۲
سب الشیخین یعنی ابوبکر و عمر (معاذ اللہ)	″	۲۱۵
موجود قرآن شیعہ کے قرآن کے مخالف ہے۔	کتاب الحجۃ الکلینی قلمی	۷۶
خطبہ امیر المؤمنین قال قد عملت الولاۃ قبلی اعمالا الخ خلافت کا ثبوت۔	″	۳۲
الا ان عثمان و شیعتہ ھم الفائزون	″	۱۴۸
ارتداد صحابہ کا بیان سوائے تین صحابہ کرام کے (اس سے حضرت علی بھی نہیں بچ سکتے۔	″	۱۱۸
منافقین شیعہ ہیں۔ اسی طرح ائمہ معصومین نے فرمایا۔	″	۱۱۱
امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کا اقرار کیا۔	″	۱۱۴
حضور علیہ السلام کے ساتھ غار میں صدیق اکبر تھے۔	″	۱۲۰
امام جعفر فرماتے ہیں۔ کہ شیعوں کا رافضی اللہ نے نام رکھا ہے۔	″	۱۹
خود کہتے ہیں۔ کہ ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر تھے۔	″	۱۰۲
ابوبکر صدیق ہے۔ (امام جعفر کا نانا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	کشف غمہ [illegible]	۱۰۵ / ۲۰۵ / ۲۲۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضرت علی کا عقد نکاح اور شیخین کے تعلقات	″	۱۰۶
امام جعفر اور صدیق کا رشتہ	″	۲۱۱ / ۲۲۰
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کی بیعت کی۔	″	۱۲۳
ثم الصدیق نعم الصدیق نعم الصدیق جس نے ان کی صداقت نہ مانی اس کا کوئی عمل قبول نہیں نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں	″	۲۲۰
عمر بن عبدالعزیز نے فدک امام باقر کو واپس کر دیا۔	″	۱۲۷
اصلش پیغمبری است و فرعش امامت است۔ اما پیغمبری پس از محمد امت و امامت علی است۔ اس سے معلوم ہوا کہ امامت کا مسئلہ فرعی ہے نہ اصلی۔	حیات القلوب مطبع تہران ج ۳	۵
آدم علیہ السلام نے عرش پر دیکھا۔ لا الہ الا [illegible]	″	۹
جب امام مہدی ظاہر ہوں گے تو بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ (معاذ اللہ)	″	۴۱۱
غار میں صدیق اکبر کو ساتھ لے جانے کا حکم ربانی تھا۔	″	۳۲۱
حضور علیہ السلام کی بی بی فاطمہ کو جزع و فزع سے ممانعت کی وصیت۔	″	۶۵۶
ثلثۃ یکذبون علی رسول اللہ ابوھریرۃ انس الخ	خصائل شیخ صدوق ج ۲	۱۲۶

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
المؤمن اعظم حرمة من کعبة اللہ الخ	خصائل شیخ	۱۷
شیعوں کا حشر مرسلین و صدیقین وغیرہ کیساتھ [illegible]	حیات القلوب	۳۲
حضور علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد خلفاء ثلاثہ ہونگے۔	//	۱۴۷
شیعہ کے جماع کرتے وقت اس کی عورت کے رحم میں فرشتہ نطفہ ڈالتا ہے۔	//	۱۴۹
شیعوں کے گناہ فرشتے مٹاتے رہتے ہیں۔	//	۴۹
حضور علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ تمام امت اتباع علی کرے۔ لیکن قبول نہ ہوئی		
ہر زمانہ میں امام کا ہونا ضروری اور شیعہ کے نزدیک ہے	//	۳
مرتبہ امامت نبوت سے بالاتر ہے۔ اور امام کو حقیقی نعوذ	//	۶
فرق نبی و امام میں کوئی نہیں صرف لفظی فرق ہے (مرزا قادیانی بھی یہی کہتا ہے۔)	//	۴
امام علی رضا نے فرمایا شیعہ اکثر مرتد اور بے دین ہیں۔ سوائے چند ایک کے۔	مجمع المعارف ترجمہ حق الیقین تہران	۷
حضرت لوط علیہ السلام ابراہیم خلیل کے بھتیجے تھے۔	خلاصة المنہج	۱۲۰
لواطت سے فاعل و مفعول کو قتل کیا جائے۔	//	۱۲۱
… سنت قبیح ترین افعال است	// ج ۳	۸۸

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
دختران خود را تحت ایست	حق الیقین خلاصۃ المنہج ج ۴	۳۱۸
حضرت آدم علیہ السلام کی خاتم پر تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شیعہ کا رد)	حیات القلوب تہران ج ۱	۳۱
سبب نبوت یوسف علیہ السلام (معاذ اللہ)	//	۱۸۵
ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے پہلے فوت ہوگئے (بمنزلۃ ہارون والی حدیث کا جواب۔	//	۳۰۰
حضرت آدم علیہ السلام و حوا بی بی فاطمہ و علی پر حسد کرنے کی وجہ سے بہشت سے نکالے گئے۔	//	۵۰
آدم نافرمانی کردہ گمراہ شد	//	۳۴۱
حوا آدم سے پیدا ہوئی۔	//	۴۴
بعد از رسول اصحاب مرتد شدند مگر سہ نفر الخ	// ج	۴۷۶
از حضرت صادق حدیث کردہ اند چوں گریبان علی را گرفتہ برائے بیعت ابوبکر الخ	// ج ۲	۷۰۳
پہلے حضرت علی نے حضور علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھی پھر باقی صحابہ کرام نے دس دس آدمی ملکر نماز پڑھی۔	//	۴۹۷
حضرت خدیجہ کے بطن سے بنات	//	۵۸۸/۳۳۳
حضرت علی و سائر ائمہ حضرات انبیاء سے افضل ہیں۔		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شیعہ کا رد)	حیات القلوب	[illegible]
حمل ارکلم علی اہل بیت گفتند بر و د او را بیارو د کلثوم مادر را بیارد	المنہج	۳۹۳
سلمان اہل سے ہیں۔	اصول کافی	۲۵۴
ان العلماء هم آل محمد	بصائر	۳
ولد لرسول الله من خديجة القاسم و الطاهر وام كلثوم ورقية وفاطمة وزينب فتزوج علي من فاطمة وتزوج ابو العاص بن ربيعة زينبا الخ	قرب الاسناد	۸
یہی حدیث مذکورہ	[illegible] ج ۲	۳۸
حضرت فاطمہ نے اپنی ہمشیرہ زینب پر نماز جنازہ پڑھی۔	الاستبصار ج ۱	۲۷۵
اللهم صل على رقية بنت نبيك والعن من آذى نبيك فيها الخ	تہذیب الاحکام	۲۸۴

حضور کی چار لڑکیوں کا ثبوت — ابن شہر آشوب ج ۱، انوار نعمانیہ ص، حیات القلوب، جلاء العیون ص ۲۰ ج ۲

ماتم و نوحہ کی ممانعت۔ تفسیر شیعہ و احادیث شیعہ سے۔ فروع کافی ص ۲۲۸ ج ۲ تفسیر قمی ص ۲۴۵ جلاء العیون فارسی ص ۵۸۔ قرب الاسناد ص ۱۶۳۔

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ سب مہاجر و انصار و فرشتے

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
وغیرہ نے حضور کی نماز جنازہ پڑھی۔	الصافی شرح اصول کافی	۱۸۲
ملاں باقر مجلسی نے اسی طرح کہا۔	جلاء العیون	۴۲
قال باقر عليه السلام من اطعنا فهو منا اهل البيت قال منكم قال منا۔	تفسیر صافی	۲۶۱
عن ابي جعفر عليه السلام في قول الله تعالى ثم ليقضوا تفثهم قال قص الشوارب والاظفار	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۰۳
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطولن احدكم شاربه فان الشيطان يتخذه مخبأ يستتر به	فروع کافی ج ۲	۵۳
قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حفوا الشوارب واعفوا اللحى۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۳۴
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطولن احدكم شاربه فان الشيطان يتخذه مخبأ يستتر به۔	"	۴۳
حضرت امام جعفر صادق کے نزدیک مونچھیں [illegible] کا فائدہ۔		
عن ابي عبد الله الصادق قال تقليم الاظفار واخذ الشارب من الجمعة الى الجمعة امان من الجذام	[illegible]	۱۸۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
عدہ ابیہ محمد بن قال قلت لابی عبد اللہ علیہ السلام علمنی دعاء استنزل بہ الرزق قال لی خذ من شاربک واظفارک ولیکن ذالک فی یوم الجمعۃ ۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۰
وامیر المومنین فرمود کہ در سر جمعہ شارب بگیر تقن امان بید جدا از خورہ	حلیۃ المتقین	۱۰۳
حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ مونچھیں لمبی رکھنے والا امت مصطفیٰ سے نہیں ہے ۔ ودر حدیث دیگر فرمود کہ شارب را ازتہ بگیرید وریش را بلند بگزارید وبہ یہودان و گبران خود را شبیہ مگردانید وفرمود کہ از ما نیست ہر کہ شارب خود را نگیرد ۔	؍؍	۷۰
سنت سمجھ کر داڑھی رکھنے والے کے قریب شیطان بھٹک نہیں سکتا ۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۴
مرد وعورت کے درمیان امتیاز داڑھی ہے ۔	خصائل ابن بابویہ ج ۲	۹۸
داڑھی منڈانے والے اور مونچھیں بڑھانے والے مسخ کئے گئے	اصول کافی	۲۱۷
امام جعفر صادق نے فرمایا عقل مند اور بے عقل کی پہچان داڑھی سے ہے ۔	خصائل ابن بابویہ	۵۱

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مونچھیں بڑھانے اور داڑھی منڈانے والے پر حضرت علی نے لعنت کی ۔	خصائل لابن بابویہ ۲	۱۴۲
عمامہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شیعہ احادیث سے	فروع کافی ج ۲	۳۹
حضرت باقر علیہ السلام کا فیصلہ کہ جبرئیل علیہ السلام کا سفید نوری عمامہ ۔	فروع کافی ج ۲	۳۹
عمامہ کے متعلق حضرت امام صادق علیہ السلام کا فیصلہ	؍؍	۳۹
شیعہ کتب سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاتلین کفار ملک کے ننگے سروں پر مٹی ڈالی ۔	ابن شہر آشوب ج اول	۹۹
شیعہ احادیث سے لباس نبوت وامامت	حلیۃ المتقین	۵
سفید لباس مصطفیٰ علیہ السلام کے نزدیک اچھا ہے ۔	فروع کافی ج ۲	۳۲
حضرت علی المرتضیٰ کی زبانی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیاہ لباس کی مذمت کی	عیون الاخبار ص ۲۴۸ حلیۃ المتقین ص ۸ ۔ من لا یحضرہ الفقیہ ص ۵۱ تحفۃ العوام جلد دوئم ص ۱۹۱	
احرام اور کفن سیاہ کپڑے میں جائز نہیں ۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۱۸۱
سیاہ لباس کے متعلق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا مذہب ۔ حلیۃ المتقین ص ۶ ، ۹ تحفۃ العوام ص ۲۹۱ من لا یحضرہ الفقیہ ص ۵۱	کتاب العلل والشرائع ج ۲	۱۲۳
شیعہ کتب سے قیامت کے سیاہ جھنڈے والوں کا خیال	حیات القلوب	۳۱۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
سیاہ لباس پہننے سے حضرت عباس کی اولاد سے امامت جاتی رہی۔	کتاب العلل	۱۲۳
علی کے معنی کی تحقیق شیعہ تفسیر سے۔	تفسیر جوامع الجامع	۴۹۵
تفسیر صافی ص ۲۰ تفسیر مجمع البیان ج ۲ ص ۲۵۱ و ص ۲۸ تفسیر المنہج ص ۱۰۰ و	قرآن ترجمہ مقبول	۱۴۰ ۱۱۴۸
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فیصلہ کبریٰ کے متعلق شیعہ حدیث سے۔	فروع کافی ج ۲	۳۴
شیعہ کتب سے آپ کے بستر کی چادر حضرمی تھی۔ ابن شہر آشوب ج ۱ ص ۴	حیات القلوب ج ۲	۲۷۸
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ جنگ جمل میں حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق۔	ابن شہر آشوب ج ۲	۱۴
شیعہ حدیث سے مقام حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ طیبہ رضی	من لا یحضرہ الفقیہ ص ۱۴۰	۵۰
آیت کے معنے شیعہ تفاسیر سے۔	مجمع البیان ج ۷	۲۳۱
دخول جنت کے وقت بھی بیویاں اولاد سے پہلے داخل ہوں گی۔	″ ج ۳	۱۳
رب کریم نے دعا میں بھی بیوی کو اولاد پر مقدم رکھا۔	الاتقان ج ۸	۱۹
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقدم ہونا شیعہ کتب حدیث سے۔	قرب الاسناد	۱۸۵
حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی جمیع صفات خصوصیتہ ہیں۔	الاحزاب ج ۵	۲۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ دنیا کے مومنین سے بہتر ہیں۔	الاحزاب ج ۵	۲۲
حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کہنے والا گناہ کبیرہ کا مجرم ہے۔	الاحزاب جلد ۵	۲۲
اس آیت کریمہ کی مصداق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا شیعہ تفسیر سے۔	مجمع البیان ج ۴	۳۳۵
اہلبیت کی تحقیق شیعہ تفاسیر سے۔	القصص ج ۱	۳۵
حمل ارکم علی اھل بیت :	تفسیر المنہج	۲۶۶ / ۴۹۳
شیعہ تاریخ سے اہل اور آل کی تحقیق	کشف الغمہ ص ۲ ۔ در مجتبیٰ	۱۵
اہل بیت شیعہ احادیث سے	بصائر الدرجات ج ۱ ص ۵ اصول کافی	۲۵۷
اہل کا اطلاق بیوی پر۔	کتاب العلل والشرائع ج ۱ ص ۲ من لا یحضرہ الفقیہ	۱۶۱
تحقیق اہلبیت ترجمہ القرآن محشی شیعہ سے ماریہ قبطیہ کو مصطفیٰ علیہ السلام نے اہلبیت فرمایا۔	حاشیہ ترجمہ مقبول	۲۹۸
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فیصلہ	اصول ج ۱	۳۴
تحقیق آل شیعہ احادیث سے بنات کی تحقیق اثبت کی تشریح شیعہ کتب سے۔	کتاب الاولی، العصائر الدرجات ص ۲ / تفسیر منہج البیان ص مرتضیٰ ص	۲ / ۲۹۱ ، ۲۸
سو تیلی لڑکیوں کی اصلاح شیعہ تفسیروں سے	تفسیر مجمع البیان ج ۲ تفسیر منہج البیان	۲ / ۲۲۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
شیعہ احادیث سے حقیقی اربعہ نبات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ آپ کی حقیقی نبات اربعہ کے متعلق ۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۴۷
حدیث امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدا کا فرمان ہے ۔	اصول کافی پانصافی شرح	۲۹ / ۱۰۷
حضرت امام جعفر صادق و امام محمد باقر علیہ السلام کا عقیدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیوں کے متعلق ۔	قرب الاسناد لابی العباس بن جعفر الحمیری	۸
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عقیدہ نبات حقیقی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۴۷
نوح کی ممانعت اللہ قرآن کریم کی تفسیر شیعہ احادیث سے	تفسیر مجمع البیان ج ۹	۲۷۲
ماتم کے متعلق حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی تفسیر قرآنی ۔	فروع کافی ج ۲	۲۲۸
قرآن کریم کی آیت ممانعت ماتم کا ترجمہ امیر المومنین علیہ السلام حضرت امام باقر کی زبانی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت اپنی صاحبزادی فاطمہ کو کہ میرے پر ماتم نہ کرنا ۔	کتاب العلل و شرائع ج ۲ جلاء العیون	۱۱۰ ۵۸
جو شخص ماتم کرتا ہے ۔ وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتا ہے ۔ کتاب امالی الصدوق صـ ۲۵۴ اصول کافی صـ ۲۵۸ جلاء العیون حلیۃ المتقین صـ ۷۶ ۔ قرب الاسناد صـ ۱۶۵ حلیۃ المتقین صـ ۱۸۹ من لا یحضرہ الفقیہ ج ۲		۸۸ ۶۹ ۳۵۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
عورتوں کو ماتم میں بھیجنے کے متعلق مصطفیٰ صلے اللہ علیہ کا فرمان	خصائل لابن بابویہ	۹۲

عقیدہ دربارِ خدا تعالیٰ

ان محمداً رای ربہ فی صورۃ الشاب الموفق فی سن ابناء ثلثین — محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جس خدا کی زیارت کی۔ وہ کل تیس سال تھا۔ سنتی انہ اجوف الی السرۃ والباقی (اور اوپر سے پولا اور نیچے سے ٹھوس) صمد الخ (اصول کافی ج ا صلہ۴۹)

دوستو! غور کرو جس خدا کا اپنا نصف حصہ پولا۔ وہ اپنی شیعہ مخلوق کے دلوں کو کیونکر ایمان سے بھر سکتا ہے۔ کہ او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ عجیب خدا ہے۔ کہ جس کی مخلوق میں ایک نبی نوح علیہ السلام بھی تھے جن کی ہزار سال سے بھی زائد عمر تھی۔ مگر خالق صاحب کی عمر تیس سال سے تجاوز نہ کر سکی۔ گویا خالق چھوٹا اور مخلوق بڑی۔

جبریل علیہ السلام بھول گیا

یا خدا تعالیٰ کی غلطی

شیعوں نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ:۔

خدا جبریل را بعلی بن ابی طالب فرستاد اما غلط کردہ بہ محمد رفتہ از آنکہ محمد بہ علی مانندہ بود مثل غراب کہ بغراب شبیہ است	اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو حضرت علی کے پاس بھیجا۔ لیکن وہ غلطی کر کے حضرت محمد کے ہاں چلے گئے اس لیے

کہ حضرت علی اور محمد ہم شکل تھے جیسے کہ ایک کوّا دوسرے کوّے کے ہم شکل ہوتا ہے۔ (تبصرۃ الائمہ ملا باقر مجلسی صلہ۴۹)۔ نستغفر اللہ العلی العظیم

عجیب نظریہ ہے کہ اگر جبریل علیہ السلام غلطی کھا کر نبوت کا پیغام غلط دے بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کیوں خاموشی اختیار کیے رہے کیا شیعہ مذہب کا خدا تعالیٰ غلط کار تو نہیں۔ پھر حضرت علی اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کوّے کی تشبیہ سے مذہب کا بیڑا غرق ہوا یا نہ۔

خدا النسیان کا مارا

امام باقر فرماتے ہیں:۔

ان اللہ تبارک وتعالیٰ قد کان وقت ھذا الامر فی السبعین فلما ان قتل الحسینؑ اشتد غضب اللہ علی اھل الارض فاخرہ الی اربعین و مائۃ۔	اللہ تعالیٰ نے ظہور امام مہدی کا وقت ۷۰ھ میں پہلے سے مقرر فرمایا لیکن جب امام حسینؑ شہید ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ کا غصہ زمین والوں پر بڑھ گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ظہور مہدی کے وقت کو ٹال دیا اور ۱۴۰ھ مقرر کر دیا۔

(اصول کافی صلہ۲۳۲)

پروگرام میں پھر تبدیلی۔

امام باقر نے فرمایا کہ۔ اللہ نے ظہور مہدی کے لیئے ۱۴۰ھ مقرر کر دیا تھا

لیکن ہم لوگوں (شیعوں) نے اس راز کا پردہ چاک کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے

ولم یجعل اللہ بعد ذالک عندنا وقتا	سنہ ۱۴۰ میں بھی ظہور امام مہدی کو ملتوی کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کوئی وقت ہمارے لیے مقرر نہیں کیا۔
(اصول کافی ص۲۳۲) (سبحان اللہ)	

شیعوں کا خدا بھی بڑا عجیب و غریب ہے۔ کہ پہلے اس نے ظہور مہدی کے لیے سنہ ۷۰ مقرر کیا۔ مگر امام حسینؓ کے شہید ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رائے بدل دی۔ پھر ظہور مہدی کے لیے سنہ ۱۴۰ میں امام مہدی ظاہر ہوں گے۔ مگر شیعوں نے اللہ تعالیٰ کا یہ راز فاش کر دیا۔ اور سب کو بتا دیا کہ سنہ ۱۴۰ میں امام مہدی ظاہر ہو جائیں گے تو شیعوں کی اس حرکت پر اللہ کو پھر غصہ آ گیا۔ اور اس نے تیسری بار اپنی رائے کو بدل دیا۔ اور اب ظہور مہدی کیلئے کوئی وقت مقرر نہ فرمایا۔

کیا اس عبارت میں خداوند تعالیٰ کو وعدہ خلاف نہیں بنایا گیا۔ شیعوں کو یقین ہونا چاہیے کہ اس میں امام نے اللہ تعالیٰ کے لیے بدا کا اقرار کر لیا ہے یعنی خدا نسیان والا ہے۔ اور اسے اپنا انجام بھی معلوم نہیں (معاذ اللہ)

حضرت علی خدا ہے۔

شیعہ کا ایک فرقہ ایسا ہے۔ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خدا مانتا ہے چنانچہ

ملا باقر مجلسی نے اپنی کتاب تذکرۃ الائمہ ص۲ مطبوعہ ایران میں لکھا ہے۔

انہا را کہ خدا دانستند ایشاں را مفوضہ میگویند کہ اللہ تعالیٰ واگذاشت کار را بعلی مثل قسمت کردن ارزاق خلائق و حاضر شدن در نزد تولد و غیر آں امور دیگر آنچہ می خواہ میکند ایشاں میگویند خدا را قدرتے نہ نیست و چوں آنحضرت را شہید کردند گفتند او نمردہ است بلکہ زندہ است و در ابر است رعد آواز او است و برق تازیانہ او بزید خواہد آمد کہ دشمنان را بکشد گویند ابن ملجم ایں را نہ کشت بلکہ شیطان خود را بصورت علی گردید و کشتہ شد۔	ایک گروہ ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں اس فرقہ کا نام (شیعہ مفوضہ) ہے۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے جملہ امور حضرت علی کو سپرد کر دیئے ہیں جیسے تمام مخلوق کی روزی کی تقسیم و اولاد کی پیدائش کے وقت حاضر ہونا۔ وغیرہ وغیرہ حضرت علی جیسے چاہتے ہیں ویسے ہوتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کو کسی قسم کا دخل نہیں۔ حضرت علی ہی ہر شے ایجاد کرتے ہیں۔ اور جب حضرت علی شہید ہوئے۔ تو یہی لوگ کہتے ہیں وہ مرے نہیں۔ بلکہ تا حال زندہ ہیں۔ بادل کی آواز حضرت علی کی آواز ہے۔ اور یہ بجلی کی چمک انہی کے چابک کی چمک ہے۔ وہ بادل سے اتر کر کسی وقت زمین

پر تشریف لا کر اپنے دشمنوں کو قتل کریں گے۔ اور وہ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ ابن ملجم نے حضرت علی کو نہیں مارا تھا۔ بلکہ حضرت کی شکل میں جن کر آیا تھا۔ ابن ملجم نے اسی شیطان کو حضرت علی سمجھ کر مار دیا تھا۔

ف ۔ شیعوں کو شرم سمجھ کر اپنے مذہب میں رہنا چاہیے۔

عقیدہ دربار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم واہلبیت کرام کے متعلق

شیعہ کہتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزند ابراہیم علیہ السلام کو بلا جنازہ دفن کر دیا۔ (فروع کافی ج ا ص ۱۱۲ مطبع نولکشور)

ف ۔ کیا محبت بھرا عقیدہ ہے۔ بے شک قاتلان حسین ان جیسے ہی غدار لوگ تھے۔

شیعہ کا عقیدہ ہے۔ کہ متعہ کا اجر خود رسول اللہ سے ہوا ملاحظہ مطبع جعفری

ف ۔ اس سے معلوم ہوا کہ زنا سنت نبوی ہے۔ (معاذ اللہ استغفر اللہ)

حضرت فاطمہ الزہرہ نے حضرت علی کو کہا کہ تو نامنہ اس شیر خوار بچے کے ہے۔ جو ماں کے پیٹ رحم میں کے پردہ میں بیٹھا ہے۔ اور مثل ذلیل نامرد کے گھر میں مفرور ہے۔ (حق الیقین ص ۲۵۹ ہندوستان اسٹیم پریس لاہور)

ف ۔ استغفر اللہ ایسے مضمون ترک ادب نسبت شیر خدا اور سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کمینے شیعوں کا ہی کام ہے۔ ۔۔

از خدا خواہیم توفیق ادب
بے ادب محروم ماند از فضل رب

دختر نبی حضرت فاطمہ الزہرہ حضرت عمر کے گریبان کو چمٹ گئیں اور پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔ (اصول کافی ص ۲۹۱ مطبع نولکشور)

ف ۔ کیا کوئی ایک شیعہ بھی شیعان پاک میں سے ایسے الفاظ اپنی لڑکی کے نسبت

کو تیار ہے ؟ مسلمانو ! ہر وہ بی بی پر ایسی اتہام طرازی تم کو ہی مبارک ہو۔

اصحاب ثلاثہ اور اہلبیت رضی اللہ عنہم

— حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ (اصول کافی ص ۱۹۱ مطبع نولکشور)

ف ۔ بقول شیعہ اگر فرضاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ مومن نہ تھے۔ تو کیوں حضرت علی نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ کبھی کوئی مسلمان بھی اپنے بیٹے کا نام کسی کافر کے نام پر رکھتا ہے۔ ؟ دیکھا ؤ فرعون ؟

— حضرت علی نے اپنی بیٹی ام کلثوم (فاطمہ الزہرہ کی حقیقی بیٹی اور امام حسن اور امام حسین کی حقیقی ہمشیرہ) کا نکاح بتولیت خود حضرت عمر قریشی خلیفہ رسول سے کر دیا۔ (فروع کافی جلد دوئم ص ۱۴۱ مطبع نولکشوری)

ف ۔ کبھی کسی مسلمان نے اگرچہ ادنیٰ و کمزور اور بے عزت کیوں نہ ہو اپنی دختر کسی ہندو یا کافر کو نہیں دی۔ اس واقعہ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت عمر حضرت علی کے نزدیک بھی صاحب ایمان تھے۔ ورنہ بقول شیعہ شیعہ علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ عمر کو کبھی لڑکی نہ دیتے۔ حضرت علی کی آٹھویں پشت میں جو دادا کعب ہے۔ وہ حضرت عمر کا نواں دادا ہے۔ اس حساب سے حضرت عمر علی کے خالص رشتہ دار بنتے ہیں۔

— حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ (اصول کافی ص ۲۹۳ مطبع نولکشور)

ف ۔ کیا کسی مسلمان نے اپنے بیٹے کا نام شداد یا نمرود بھی رکھا ہے۔ ؟ ثابت

یہ ہوا کہ حضرت عمر کامل ایمان والے تھے ۔ اسی لیئے تو حضرت علی اور امام زین العابدین نے نیک فالی سمجھ کر یہ نام رکھے

—— کل اصحاب یعنی دونوں قسم مہاجرین اور انصار اور ملائکہ نے بھی جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑھا۔ بہت جماعتیں باری باری آئیں اور جنازہ پڑھتیں۔

(اصول کافی صفحہ ۱۰۳ مطبع نولکشور)

ف ۔ تو اب جاہل شیعہ کس منہ سے کہتے ہیں ۔ اپنی کتابوں کو بھی نہیں دیکھتے اور عمداً ابطال حق کرتے ہوئے اصحاب ثلاثہ کا جنازہ رسول میں شریک نہ ہونا بیان کرتے ہیں۔ کیا یہ حضرات مہاجرین میں سے نہیں ہیں ۔؟

—— شیعہ کے نزدیک اسلام نے عورتوں کو زمین کا وارث قرار نہیں دیا ۔ (استبصار جز ۲ صفحہ ۱۶۱)

ف ۔ تو اب بتاؤ شیعہ کس منہ سے کہتے ہیں کہ بی بی فاطمہ نے فدک طلب کیا تھا ۔ کیا آپ صاحبہ شریعت شیعہ سے ناواقف تھیں ۔ اس مسئلہ کی رو سے ثابت ہو گیا ۔ کہ باغ فدک کا جھگڑا شیعوں نے بغض و حسد کی بناء سے بنا رکھا ہے۔

—— حضرت علی نے کل شہروں میں ایک پروانہ گشتی تمام معززین کے نام اپنے اور امیر معاویہ کے متعلق ارسال فرمایا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"ہماری اس ملاقات پر الشہ کی ابتداء جو اہل شام کے ساتھ واقع ہوئی کیا تھی ۔؟ حالانکہ یہ ظاہر ہے کہ ہمارا اور ان کا خدا ایک ہے ۔ رسول ایک ہے دعوت اسلام ایک ہے ۔ جیسے کہ وہ اسلام کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں۔ ویسے ہی ہم بھی ۔ ہم خدا پر ایمان لانے اور اس کے رسول کی تصدیق کرنے میں ان پر کبھی فضیلت کے خواہاں نہیں ۔ نہ وہ ہم پر فضل و زیادتی کے طلبگار ہیں ۔ ہماری حالتیں بالکل یکساں ہیں ۔ مگر وہ ابتداء یہ ہوئی کہ خون عثمان میں فرق ہو گیا ۔ حالانکہ ہم اس سے بری تھے ۔

(نیرنگ فصاحت ترجمہ اردو نہج البلاغت صفحہ ۴۷ مطبع اثنا عشری دہلی)

ف ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرما رہے ہیں ۔ کہ میرا ایمان اور اہل شام (یہاں سے مراد امیر معاویہ ہے) کا ایمان ایک ہے ۔ تو معلوم ہوا کہ امیر معاویہ کو ایمان والا نہیں کہتے وہ علی کو ایمان والا نہیں سمجھتے ۔ کیونکہ جو ایمان معاویہ ہے ۔ وہی ایمان علی ہے ۔ جنگ صفین کا واقعہ فریقین کی اجتہادی جنگ کا نتیجہ تھا ۔ اب ہم فیصلہ قارئین کرام اور ناظرین عظام کی رائے پر چھوڑتے ہیں ۔ کہ آیا انہیں علی مرتضیٰ کے قول مبارک کو درست تسلیم کرنا چاہیے ۔ یا ابن خلف سفیان پاک کی حزب سرائی کرو ؟ اے شیعان پاک ! اپنی آنکھوں سے زود و حب دھری کی پٹی اتار کر ایسے لغو اور واہیات عقائد سے توبہ کرو ۔ ورنہ نازو جان جہاں اختیار ہے ۔ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جائیں گے ۔

تبرا کا بیان

تمام اصحاب بدون تین چار آدمیوں کے سب مرتد ہو گئے تھے ۔

نعوذ باللہ من هفوات العظیم ۔ (فروع کافی صفحہ ۱۱۵ ج ۳ مطبع نولکشور)

ف: مقداد بن اسود۔ ابوذر غفاری۔ سلمان فارسی یہی تینوں حضرت مسلمان تھے۔ باقی کوئی مسلمان نہ تھا۔ بقول شیعہ علی المرتضیٰ بھی مسلمان نہ تھے معاذ اللہ

— حضرت اول سے مسلمان نہ تھے۔ حالت کفر کو چھوڑ کر ایک دن مسلمان ہو گئے۔ (اصول کافی ص۳۴۳ مطبع نولکشور)

ف: اب شیعہ یہ تو کہہ سکیں گے۔ کہ اصحاب ثلاثہ اول کافر تھے بعد میں مسلمان ہوئے اور علی اول سے مسلمان نہ تھے۔

— شیعہ مذہب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی بوقت ضرورت گالیاں دے لیں تو جائز ہے۔ (اصول کافی ص[illegible] مطبع نولکشور)

ف: کیا اس وقت منافق خارجی شیعہ کے منہ کو آگ نہ لگے گی۔ یہ ہیں محبان علی ظاہر میں محبت اور باطن میں عداوت۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔

— بشیر نے امام جعفر صادق سے پوچھا۔ خلیفہ غاصب کی اطاعت حلال یا حرام آپ نے فرمایا۔ کہ اس طرح حرام ہے۔ جیسے خنزیر یا مردار میت کا کھانا۔ (فروع کافی جلد اول ص[illegible] مطبع نولکشور)

ف: اس سے صاف معلوم ہو گیا۔ کہ اصحاب ثلاثہ خلفائے برحق تھے۔ جبھی تو حضرت علی ان کی اطاعت کرتے رہے۔ ورنہ بقول شیعہ حضرت علی خنزیر اور مردار کھاتے رہے۔ (نعوذ باللہ)

شیعہ اور قرآن

مصحف فاطمہ اس موجودہ قرآن سے سہ چند زیادہ ہے۔ اور قسم خدا تمہارے اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں ہے۔ (اصول کافی ص[illegible] مطبع نولکشور)

ف: اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں ہے۔ تو معلوم ہوا کہ شیعوں کا قرآن حروف پ۔ ٹ۔ ڈ۔ ڑ۔ گ۔ چ سے مرکب ہو گا۔

— موجودہ قرآن مجید ناقص ہے۔ اور قابل حجت نہیں بطور نمونہ اصول کافی کے چند صفحات کے حوالہ جات لکھے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔ ۲۶۰ ۔ ۲۶۱ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۴ ۔ ۲۶۶ ۔

ف: امت شیعہ سے ہماری دلی ہمدردی ہے۔ کیونکہ ان کی حالت واقعی قابل رحم ہے۔ جن کے پاس آج تک اپنی الہامی کتاب بھی نہ پہنچ سکی کیا یہ بھی ان پر ایک غضب الٰہی نہیں کس قدر ڈھٹائی ہے۔ کہ ہمارے قرآن شریف کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔ اور اپنے ہاں کا قرآن بھی پیش نہیں کر سکتے

— آپ آتے بھی نہیں ہمیں بلاتے بھی نہیں
باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہیں

— علاوہ موجودہ قرآن کے شیعوں کا ایک اور قرآن ہے۔ جس پر ان کا پورا ایمان ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل تین علامتیں ہیں۔ پہلی علامت یہ …

قرآن سے تین حصے بڑا ہے۔ (گویا نوسو پارے ہے) بی بی فاطمۃ الزہراؓ پر نازل ہوتا تھا۔ اور علیؓ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ دوسری علامت یہ ہے کہ لمبائی اس کی ستر گز اور موٹائی اس کی اونٹ کی ران کے برابر ہے۔ تیسری علامت یہ ہے کہ آیات اس کی سترہ ہزار ہیں۔

ف ؛ شیعوں کی بیان کردہ تین علامتوں میں سے موجودہ قرآن میں ایک بھی نہیں۔ لہٰذا موجودہ قرآن پر ان کا ایمان نہیں ہے۔ اس لیئے وہ اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ نیز بقول شیعہ اصل قرآن (بیان کردہ تین علامتوں والا) غار میں گم ہے۔ اس کے یہ معنے ہوئے کہ شیعان علی دونوں قرآنوں میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرنے سے معذور ہیں۔ سننے میں آیا ہے۔ کہ اب شیعان پاک غور کر رہے ہیں۔ کہ آیا گرو دیگر نتھ صاحب پر عمل درآمد شروع کر دیں یا کوک شاستر پر۔ افسوس صد افسوس!! ہزار افسوس!!! دھوبی کے کتے گھر کے رہے نہ گھاٹ کے۔ مذبذبین بین ذالک لا الیٰ ھٰؤلاء و لا الیٰ ھٰؤلاء۔

—— اگر شیعہ اپنی عورت سے سوموار کی رات کو جماع کرے تو اس سے فرزند حافظ قرآن پیدا ہوگا۔ (تحفۃ العوام ۲۸۰ مطبع نولکشور)

ف ؛ یقیناً اصحاب ثلاثہ کی بددعا کا اثر ہے۔ کہ ہر سوموار کی رات کو شیعان بدعقیدہ کی قوت مردمی سلب ہو جاتی ہے۔ اسی لیئے آج تک بے چارے ایک حافظ قرآن بھی پیدا نہ کر سکے۔

مسائل شیعہ

مسئلہ اگر شیعہ نماز میں ہو۔ اور مذی۔ ودی، بہہ کر ایڑیاں تک چلی جائے تو نہ وضو ٹوٹے گا۔ اور نہ ہی نماز فاسد ہوگی۔ مذی تھوک کے برابر ہے۔ (فروع کافی صـ۱۲ ج ۱ مطبع نولکشور)

ف ؛ گویا شیعوں کے نزدیک مذی، ودی مثل تھوک کے ہے۔ جس طرح تھوک سے وضو نہیں ٹوٹتا اسی طرح مذی، ودی کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ ہم پوچھتے ہیں کیا کوئی شیعہ یہ سننا گوارا کرے گا۔ کہ جو چیز اس کے ذکر میں ہے۔ وہی منہ میں موجود ہے۔

مسئلہ ؛ اگر پانی نہ ملے تو استنجا تھوک سے کر لینا چاہیے بشرطیکہ تھوک اپنی ہو۔ (فروع کافی ج ۱ صـ۱ مطبع نولکشور)

ف ؛ اس میں کیا شک ہے۔ کہ مرد شیعہ کے لیئے یہ مسئلہ کم خرچ بالا نشین ہے۔ مگر شیعہ عورت کے لیئے سخت مصیبت کا سامنا ہوگا سالیا کرنے سے کیا زیادہ گیج مع اور گڑ بڑ بلیدی کی نہ ہو گی۔؟

مسئلہ ؛ جب تک دبر شیعہ سے ریح گونج کر اور آواز دے کر نہ نکلے یا بدبو دماغ کو محسوس نہ ہو۔ معمولی پھوسی سے شیعہ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔ (فروع کافی صـ۹ مطبع نولکشوری)

ف ؛ سبحان اللہ! کیوں نہ ہو۔ شیعہ کا وضو ہندوستانی ہے جھوٹی سی ریح

سے تو وضو ٹوٹ نہیں سکے گا۔ مگر بہرے شیعہ کے لیئے جرمنی توپ ہی کی آواز پہنچ سکے گی۔ یا پھر دیر شیعہ ہی کو یہ قدرت حاصل ہے۔ مسلمانوں کو خدا اس شر سے محفوظ رکھے۔

مسئلہ: اگر نماز میں ذکر سے کھیلے تو نماز شیعہ نہیں ٹوٹتی۔

(استبصار جز اول ص۲۵ مطبع جعفری)

ف: اچھی بات یہ ہے۔ کہ ایسی تماشہ بازی اور گتکا بازی مسجد میں نہ ہو پھر طرفہ غضب یہ کہ بحالت نماز۔ نماز تو انسان کو خشوع و خضوع سے ادا کرنی چاہیے۔ نہ کہ ایسی نفس پرستیوں سے یاد کی جائے۔ ایسی کھیل کھیلنے کے لیئے شیعان پاک کوئی اور ٹائم مقرر نہیں کر سکتے؟

— کتا کنویں میں گر کر مر جائے۔ مگر پھٹا نہیں اور پانی میں بو بھی نہیں ہوئی تو پانچ بوکے پانی نکالنا چاہیئے۔ (فروع کافی ج ۱ ص۲ مطبع نولکشور)

ف: شاید غسل کر کے پھیرا ہوگا۔ پانی نکالنے کی کیا ضرورت ہے بھلا ان کت پرور شیعوں کو تو مُردہ سے بھی سلام ہے۔

— خنزیر کے بالوں کی رسی سے جو پانی کنویں سے نکالا جائے۔ پاک ہے اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ (فروع کافی ج ۱ ص۲ مطبع نولکشوری)

ف: اس مسئلہ نے شیعان پاک کی پلیدی کو نمایاں طور پر ظاہر کر دیا۔ ہائے افسوس! ایسے ایسے مسائل شیعوں کے نزدیک جزو اسلام ہیں۔ سچ ہے یہی ہیں۔ بدنام کنندہ نکونامے چند۔

— خنزیر کے چمڑے کا جو ڈول بنا ہوا ہو۔ اس سے جو پانی نکالو جب بھی پاک

(مرضی لا یحضرہ الفقیہ ص۵ مطبع تہران)

ف: اتحاد اور پرہیزگاری کی حد ہو گئی۔ الٰہی! شیعوں کے دلوں سے گندگی دور فرما تاکہ وہ ایسے خبیث مسائل سے توبہ کریں۔ اور توبہ بھی پکی۔

— نماز ایک جس شخص نے ترک کی۔ تو خون اس نے اپنا کیا بے چھری۔ اگر وہ نمازوں کا تارک ہوا۔ تو گویا کہ خون ایک نبی کا کیا۔ ہوئی تین وقتوں سے جس کی قضا۔ تو کعبہ کو اس نے ڈھا دیا۔ چار وقتوں کا اگر تارک ہے۔ تو ایسا ہے۔ جیسے کہ اس شخص نے زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار کیا عین کعبے میں۔

(تحفۃ العوام ص۱۲ مطبع نولکشور)

ف: حساب لگاؤ کتنے شیعہ روزانہ اپنا بے چھری خون کرتے ہیں؟ تم ہی ایمان سے کہو کتنے نبی تمہارے ہاتھوں قتل ہوئے ہوں گے۔؟ خدا ٹوٹا اگرچہ کعبہ تو کچھ غم نہیں امیر۔ عام مشاہدہ کی رو سے تقریباً ۹۰ فیصدی شیعہ حضرات اپنی ماؤں کی آبروریزی کرتے ہیں۔ شرم! شرم!! اے فرزندان ارجمند شرم!

— جو تارک نماز ہے وہ کافر ہے۔ (اصول کافی ص۲۸۵ مطبع نولکشور)

ف: ملنگاں شیعہ و بھنگیان رافضیہ جو آجکل پیشوایان شیعہ بنے بیٹھے ہیں بجائے نماز کے علی علی پکارتے ہیں۔ کافر مطلق ہوئے ان کے چیلے چپاٹوں کی کیا پوچھو! گورو جنہاں دے ٹپنے چیلے جان شڑپ۔

— شیعوں کو حکم ہے۔ کہ جب جنازہ سنی میں شامل ہوں تو یہ دعا مانگیں اے اللہ پر کر اس کی قبر کو آگ سے اور جلدی لے جا اس کو آگ میں یہ متولی بناتا تھا دشمنوں کو یعنی ابوبکر و عمر و عثمان کو۔ (فروع کافی ج۱ ص۱۰ مطبع نولکشور)

ف :- اسی لئے حضرت غوث الاعظم نے کتاب غنیۃ الطالبین میں فتویٰ لکھا ہے۔ کہ شیعہ کو نماز جنازہ میں نہ آنے دو۔ کہ بجائے رحمت کے قہر مانگیں گے۔ یہ لوگ دین کے دشمن ہیں۔ ان سے علیک سلیک میل جول۔ کھانا پینا ترک کر دینا چاہیے۔

— آج کل جو آذان یعنی بانگ شیعہ لوگوں نے ایجاد کی ہوئی ہے۔ (جسے واہیہ بانگ کہدیں تو مبالغہ نہ ہوگا) جس میں شہادتین کے علاوہ شہادت ولایت علی بڑھاتے ہیں۔ اسی پر شیعہ مصنف کا فتویٰ لعنت ہے۔

(من لا یحضرہ الفقیہ صہ۹۷ مطبع تہران)

ف :- اصحاب ثلاثہ کی بد دعا ایسی پیچیدہ شکلیں پیدا کر دیتی ہے جیسے اب شیعہ حضرات سختی کے منہ میں آگئے ہیں۔ اگر بانگ مروجہ چھوڑ دیں۔ تو شیعہ نہیں رہتے اور اگر بانگ مروجہ دیں۔ تو فتویٰ لعنت کی گرک مارتی ہے۔ خسر الدنیا والاخرۃ ذالک ھو الخسران المبین۔

— شیعہ مذہب میں ہے کہ جزع فزع کرے۔ (یعنی پیٹنے یا اپنے بال کھینچے یا منہ پر ہاتھ مارے یا سینہ یا ران پر ہاتھ مارے) تمام نیک عمال برباد ہو جاتے ہیں۔

(فروع کافی ج ۱ صہ۱۴۲ مطبع نولکشور)

ف :- بات تو بالکل صحیح ہے۔ مگر نیک عمال بھی اسی کے برباد ہوں گے۔ جن کے پاس ہوں جن کا خدا ہے نہ رسول۔ محرم میں بے شک پیٹیں، مرثیے کیا فرج ہے۔ افسوس ہماری تعلیم سے تو نہیں دشمنی کیتی یہ بدبخت اپنے بزرگوں کا کہا بھی نہیں مانتے۔

— سیاہ لباس اسلئے پہننا حرام ہے۔ کہ لباس فرعون ہے۔ اور دوزخیوں کا

نشان ہے۔ (حلیۃ المتقین صہ۸ مطبع نولکشور)

ف :- محرم کے مہینے میں شیعہ خصوصیت کے ساتھ سیاہ لباس پہنتے ہیں جس سے ان کا آل فرعون ہونا۔ اور دوزخی ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ان فرعون علا فی الارض وجعل اھلھا شیعا۔

— شیعوں کے فتوے کے مطابق جزع فزع کرنے والا مطلق کافر ہے۔

(فروع کافی ج ۱ صہ۱۴۲ مطبع نولکشور)

ف :- الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں۔ لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا۔ اس فتویٰ کی ہم بھی پرزور تائید کرتے ہیں۔

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

شیعہ خود قاتل حسینؓ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ عریضہ شیعوں اور فدویوں و مخلصوں کی طرف سے بخدمت حضرت امام حسین ابن علی ابن طالب ہے۔ امابعد!

بہت جلد آپ اپنے دوستوں، ہواخواہوں۔ کے پاس تشریف لائیے۔ کہ جمیع مردمان ولایت منتظر قدوم میمنت لزوم ہیں۔ اور بغیر آپ کے دوسرے شخص کی طرف لوگوں کو رغبت نہیں۔ البتہ بتعجیل تمام ہم مشتاقوں کے پاس تشریف لائیے۔ والسلام۔

(جلاء العیون اردو صہ۳۴۴ مطبع شاہی لکھنؤ)

ف: یہی وہ خط ہے۔ جس کی وجہ سے امام حسینؓ نے سفر کوفہ منظور کیا۔ تو اب ظاہر ہو گیا کہ انہی محبانِ امام نے دھوکہ دے کر امام مظلوم پر وہ وہ ظلم کیے جس کی یاد سے ہم مسلمانوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور امام حسینؑ کی روح لحد میں یہ شعر پڑھتی ہوئی بے قرار رہتی ہے۔

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم — کہ با من ہرچہ کرد آں آشنا کرد

— **خطبہ امام زین العابدینؒ**: یا ایہا الناس! میں تم کو خدا کی قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ میرے پدر کو خط لکھے اور ان کو فریب دیا۔ اور ان سے عہد و پیماں کیے۔ ان سے بیعت کی۔ آخرکار ان سے جنگ کی اور دشمن کو ان پر مسلط کیا۔ پس لعنت ہو تم پر تم نے اپنے پاؤں سے جہنم کو اختیار کیا۔ الخ

(جلاء العیون اردو جلد ۲ ص ۵۰۶ مطبع شاہی لکھنؤ)

ف: اس خطبہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قاتلان حسینؓ یہی شیعہ لوگ تھے جنہوں نے خط لکھ کر امام حسینؓ کو کوفہ بلایا اور آخرکار خود ہی ان کو قتل کر دیا۔

— **تقریر بی بی ام کلثوم ہمشیرہ امام حسینؓ**: اے اہل کوفہ! تمہارا حال اور مآل برا ہو تمہارے منہ سیاہ ہوں۔ تم نے کس سبب سے میرے بھائیؓ کو بلایا۔ اور ان کی مدد نہ کی۔ انہیں قتل کر کے مال و اسباب لوٹ لیا۔ ان کی پردگیانِ عصمت و طہارت کو اسیر۔ وائے ہو تم پر۔ لعنت ہو تم پر۔

(جلاء العیون ص [illegible] مطبع شاہی لکھنؤ)

ف: بے شک پاک بی بی ام کلثوم نے جلے دل کی بددعا ان دھوکہ بازوں کے شایانِ حال ہے۔ اسی ظلم کی یاد میں سال بسال اپنے سینوں پر کیتوں کو زخمی

کرتے رہتے ہیں۔

— حضرت موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ نے شیعوں کو مرتد کہا۔

(فروع کافی ص ۲۰ مطبع نولکشور)

ف: واقعی امام برحق کی یہی شان ہے۔ کہ وہ سچی بات منہ پر کہہ دیتا ہے۔ اس میں امام کو ذرا دریغ نہیں ہوتا۔ ہم بھی امام صاحب کے بہت بہت ممنون ہیں۔

— امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کی بلکہ اپنے آپ کو اس کا ایسا غلام بتلایا کہ حق فروخت کرنے کا دے دیا۔ (فروع کافی ج ۳ ص [illegible] مطبع نولکشور)

ف: محمد تمہیں کہو یہ لفظ گفتگو کیا ہے۔ یزید تمہارا امام ہے۔ یا سنیوں کا۔ ذرا ازراہ انصاف کہنا۔ وائے! بے دینوں نے امام صاحب کی کس قدر توہین کی ہے۔ ان شاء اللہ میدانِ قیامت میں امام صاحب ان دریدہ دہنی کی سزا دلا دیں گے۔

متفرقہ

— عورت کی دبر سے صحبت کرنی مذہب شیعہ میں جائز ہے۔ فقط یہ شرط ہے کہ عورت بھی رضامند ہو جائے۔ (استبصار جزو ثالث ص [illegible] مطبع جعفری)

ف: واہ واہ۔ جوابات کی خدا کی قسم لاجواب ہیں۔ سرکاری سڑکیں کھلی ہیں جس سڑک سے دل چاہا گذر گئے۔ ایک شیعہ صاحب نے ظریفانہ طور فرمایا کہ ذکر و دبر یکساں ہے۔ اس لیے کہ دونوں مدور (گول) ہیں۔

— ایک عورت نے علیؓ کو عرض کیا کہ میں جنگل میں گئی۔ وہاں مجھ کو پیاس محسوس ہوئی۔ ایک اعرابی سے میں نے پانی مانگا۔ اس نے پانی پلانے سے انکار کر دیا۔ مگر اس شرط پر کہ میں اس کو اپنے اوپر قابو دوں۔ جب پیاس نے مجھے

مجبور کیا۔ تو میں راضی ہو گئی۔ اس نے مجھے پانی پلا دیا۔ اور میں نے جماع کرا لیا علیؑ نے فرمایا قسم ہے۔ رب کعبہ کی یہ تو نکاح ہے۔

(فروع کافی صفحہ ۱۹۸ ج ۲ مطبع نولکشور)

ف:۔ اہل عالم کو شیعوں کا مشکور ہونا چاہیئے۔ جنہوں نے اس روایت سے زنا کا وجود ہی دنیا سے مفقود کر دیا۔ بازاروں میں جن نیرانی سیاہ خانوں زنا کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اس میں بھی مرد و عورت راضی ہو ہی جاتے ہیں۔ یہاں اگر پانی پلایا گیا تو وہاں اس اجرت سے بڑھ کر روپیہ دیا جاتا ہے۔ گواہ اور صیغہ نکاح کی شرط نہ یہاں نہ وہاں تو گویا مذہب شیعہ میں زنا علی الاعلان جائز ہو گیا بے حیا باش و ہر چہ خواہی کن۔

— عورت کی دبر سے صحبت کرنی چاہیئے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۲۴۳ مطبع نولکشور)

ف:۔ غالباً اسی وجہ سے شیعہ لونڈے بازی کو مباح سمجھتے ہوں گے۔

— وہ عورت جس کی دبر زنی کی جائے اس پر غسل واجب نہیں۔ اگرچہ بر زن و مرد کو انزال بھی ہو جائے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۲۴۵ مطبع نولکشور)

ف:۔ کیا پاکیزہ مذہب ہے سبحان اللہ یا مذہب کیا ہے۔ پلیدی اور خباثت کا مجموعہ ہے۔

— بوسہ خاں کا لینا جائز ہے۔ البتہ شہوت نہ ہو تو رحمت ہے۔ اور شہوت ہو کراہت ہے۔ مگر جائز یہ بھی ہے۔ کہ کراہت منافی جواز نہیں۔

(فروع کافی ج ۲ صفحہ ۱۵۰ مطبع نولکشور)

ف:۔ مزید بھی ضرور (ہم خرما و ہم ثواب) ایسے افعال سے ہی ادا ہو گی

حقوق زائل ہوتی ہے۔ لعنت! نفس پرست عیاشی کے عجیب عجیب طریقے نکالتے ہیں۔ اس میں یہاں تک اندھے ہو جاتے ہیں۔ کہ ماں بہن کی بھی تمیز نہیں کر سکتے۔ آپ کے لیے کسی نے کہا ہے۔ ؎

دو چیزوں کی درخواست ہے اے شاہ مختار
میخانہ کا دروازہ نہ ہو توبہ کا در بند

— ننگ دو ہی ہیں۔ قبل یا دبر۔ دبر تو خود ہی چھپی ہوتی ہے۔ سامنے کی طرف کو ہاتھ سے ڈھانک لینا چاہیئے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۹ مطبع نولکشور)

ف:۔ اگر ہاتھ سے نہ چھپ سکے تو شلغم کا پتا کفایت کر سکتا ہے۔ شیعوں کی شریعت میں اتنا ہی ستر کافی ہے۔

— خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے
خصوصاً شیعانِ بے حیا سے

— عورت میت کی دبر اور قبل کو روئی سے خوب پُر کیا جائے۔ اور کچھ خوشبو بھی ملا کر سخت باندھ دیجئے۔ یعنی کپڑے سے۔

(فروع کافی ج ۱ صفحہ ۵۱ مطبع نولکشور)

ف:۔ شیعان پارسا ایسے شریعت کے دلدادہ ہیں۔ کہ بعد از مرگ بھی ڈھونڈتے ہیں۔ مگر یہ معلوم نہ ہو سکا کہ روئی کسی لکڑی سے داخل کی جائے یا انگشت سے ہی دبا دینا کافی ہو گا۔ یا پھر اس بے روزی کے زمانہ میں جاپان کو آرڈر دے کر کوئی سستا آلہ منگوانا پڑے گا۔ دیکھئے! حضرات شیعہ اور دانشمندان تو اس آلہ کے اخراجات کے لیے کب قوم سے اپیل کرتے ہیں۔

— شیعہ مذہب میں ہے کہ مجرد انسان اپنے بدن پر چونا لگا لیوے تو ننگا بالکل نہیں

رہتا۔ بیشک اپنے سامنے کپڑے اتار لیے۔ شیعوں کے امام بھی ایسا کر لیا کرتے تھے۔ چنانچہ بقول شیعہ جب امام باقر نے ایسا کیا تو غلام نے امام کا ذکر ڈھیلا ڈھلا ہوا دیکھا تو ہاتھ باندھ کر عرض کیا۔ کہ حضور ہم کو کیا کہتے ہو اور خود کیا کرتے ہو؟ امام نے فرمایا چونا ملا ہوا ہے۔ (فروع کافی ج ۲ صہ۱۹ مطبع نولکشور)

ف: منہ تو لو ہی رتی ۔ تے کیا کرے گا کوئی۔ خدا سے نہ ڈرنے والے یہی پر زنا کے جاری کرنے کی تہمت دھرنے والے امام عالی مقام کا رتبہ کیونکر پہنچائیں۔ یا اللہ ان بدبختوں کو ہدایت فرما تاکہ تیری اور تیرے نیک بندوں کی قدر و منزلت جانیں۔ آمین یا رب العٰلمین۔

— جو عورت یا مرد مسلمان نہ ہو شیعہ اس کے فرج کو دیکھ سکتا ہے یعنی جائز ہے۔ وجہ یہ فرماتے ہیں۔ کہ اس ننگ کا دیکھنا ایسا ہے۔ جیسے کوئی گدھے گدھی کا فرج دیکھے۔ (فروع کافی ج ۲ صہ۲۱ مطبع نولکشور)

ف: سنی تو ایسے مسئلوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ شیعوں کو کوئی فرقہ ڈھونڈنا چاہیے۔ جن کے اس طرح باپ جڑتے ہوں۔ خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو۔

— اپنی لونڈی کی فرجی عاریتاً بلا نکاح اپنے دوست یا بھائی کو دینی مذہب شیعہ میں جائز ہے۔ (استبصار جزو ثانی صہ۷۔ ۱۴۱ مطبع جعفری)

ف: اگر کوئی صاحب شیعہ مذہب اختیار کریں تو ہدیے اور تحفے اچھے اچھے دستیاب ہونگے۔ عجیب عجیب ڈیزائن کی فرجیاں ملیں گی۔ مگر اسی طرح پھر اپنے بھی دوستوں کو دعوت دینی ہوں گی۔ بے غیرتی کی بھی کوئی حد ہے؟

— ایک ٹکڑا کھجور کی سبز شاخ کا بقدر ایک ہاتھ میت کی داہنی بغل [illegible] زانو کے درمیان کیا جاتا ہے پھر پگڑی باندھی جاتی ہے۔ (فروع کافی ج ۱ صہ۶۷ مطبع نولکشور)

ف: قبر کی طرف بھی لیس ہو کر مارچ کرنا چاہیے۔ منکر نکیر کو مرعوب کریں گے جب ہی تو چھٹکارا ہو سکے گا۔ ورنہ کیسے اعمال میں کیا دھرا ہے۔ خاک؟

— شیعہ مذہب میں ہے۔ کہ اگر سالی کی دبر زنی کی جائے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ (فروع کافی ج ۲ صہ۱۸۱ مطبع نولکشور)

ف: شیعہ فلسفہ کی حماقت ملاحظہ ہو۔ کریں داڑھی والے اور پکڑے جائیں مونچھوں والے۔

— اگر زوجہ منکوحہ کی بھانجی یا بھتیجی سے متعہ یا نکاح کرے اجازت زوجہ منکوحہ کی درکار ہے۔ (یعنی بھانجی اپنے خالو جان اور بھتیجی اپنے پھپھا جان سے نکاح کر سکتی ہے۔) (تحفۃ العلام صہ۲۷۲ مطبع نولکشور)

ف: شیعوں کی شہوت پرستی کے ہاتھوں جب ان کی مائیں بھی عصمت نہیں بچا سکتی۔ تو یہ بیچاریاں کس گنتی شمار میں ہیں۔ سچ ہے بے صدا طوطی کی سنتا ہے کون نقار خانے میں۔

— شیعہ مذہب میں سالی اور ساس سے جماع کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔ (فروع کافی ج ۲ صہ۱۸۱ مطبع نولکشور)

ف: دیکھو مسئلہ سالی اور ساس سے سالہ کی عصمت زیادہ قیمتی ہے واقعی مردوں کو مردوں کی اسی طرح رعایت کرنی چاہیے۔ یہ شیعوں کا ہی

جھ رہے۔ فلہ ایں کار از تو آید مرداں چنیں کنند ۔

— عورت کی شرمگاہ کو چوم لے ۔ تو بھی جائز ہے ۔

(حلیۃ المتقین صہ مطبع نولکشور)

ف : بس یہی کسر رہ گئی تھی مرحبا !!

— عورت کی شرمگاہ کو چومنا شیعہ مذہب میں درست ہے ۔

(فروع کافی ج ۲ صہ ۲۱۴ مطبع نولکشور)

ف : شیعوں کو مبارک رہے ۔

— محارم عورتوں (یعنی اپنی بہن ، بھانجی ، بھتیجی ، خالہ وغیرہ) سے اپنے ذکر کے گرد ریشمی باریک کپڑا لپیٹ کر جماع کرنا حرام ہے ۔

(حق الیقین اردو صہ مطبع سٹیم پریس لاہور)

ف : پہلے مؤدب شیعہ تو ماں بہن کا احترام کرتے ہوئے ۔ تاکی لپیٹ کر جماع کرتے ہوں گے ۔ زمانہ حال کے بے ادب گستاخ شیعہ نے یہ شرط بھی اڑا دی ۔ اور لکھ دیا کہ تاکی لپیٹ کر حرام ہے ۔ جس سے مفہوم ہوتا ہے ۔ کہ تاکی لپیٹ کر حرام ورنہ حلال ہے ۔

واہ شیعہ دی پاکی یار دو واہ شیعہ دی پاکی　　　ماواں نال زنا کرنیدے بن ذکر تے تاکی

— شیعہ مذہب میں ہے ۔ کہ انسان مرتا ہی تب ہے ۔ جب اس کے منہ سے منی کا نطفہ نکل پڑتا ہے ۔ یا کسی اور جگہ بدن سے ۔

(فروع کافی ج ۱ صہ ۵ مطبع نولکشور)

ف : جس منہ ناپاک سے تمام صحابہ کرام کو گالیاں دیتے رہے بھلا اس میں سے آخری وقت اگر منی وغیرہ بہہ نکلے تو ہرگز مقام تعجب نہیں ۔ میدان قیامت میں دیکھنا کیا ۔ درگت ہوتی ہے ۔ کذالک العذاب و العذاب الاخرۃ اکبر لو کانو یعلمون ۔ مسلمانوں کے منہ سے تو آخری وقت ہمیشہ کلمہ شریف ہی نکلتا ہے ۔ لا تموتن الا وانتم مسلمون)

— مذہب شیعہ میں ہے ۔ کہ جو شخص محارم عورتوں (یعنی ماں ۔ بہن ۔ بھانجی بھتیجی پھوپھی وغیرہ) سے نکاح کر کے جماع کرے اس کو زنا نہیں کہتے بلکہ متعہ وغیرہ یہ فعل حلال ہے ۔ جو اولاد پیدا ہو اس کو اولاد زنا کہنا جائز نہیں ۔ جو ایسے مولود کو ولدالزنا کہے وہ قابل سزا ہے ۔ ملخصاً

(فروع کافی ج ۲ صہ ۱۱۰-۱۵ مطبع نولکشور)

ف : بھلا کیا ضرورت ہے کہ ایسے مولود مسعود کو حرامزادہ کہیں جبکہ شیعوں کے مذہب میں زنا ۔ زنا ہی نہیں سمجھا جاتا ۔ بلکہ عبادت سمجھ کر اس کے جواز کی متعدد صورتیں قائم کی جا چکی ہیں ۔ تو ہم سوائے اس کے کہ ایسے بد ائمہ صفت وحشیوں سے گریز کریں ۔ اور کیا کر سکتے ہیں ۔

— اگر ایک شخص نے کتے کو شکار پر چھوڑا ۔ کتے نے شکار کو پکڑ لیا اور شکاری پہنچ گیا ۔ مگر اس کے چھری پاس نہ تھی ۔ کہ وہ ذبح کرے وہ کھڑا تماشا دیکھتا رہا کتے نے اس کو مار کر کچھ کھا لیا ہے ۔ وہ شکار حلال ہے ۔

ف : شیعوں نے ہو غالباً کتے کی صفت وفاداری کے انعام میں اس کا پس خوردہ حلال سمجھا گیا ہے ۔ شیعوں کے نزدیک تو ایک ساتھ اکٹھے ایک دستر خوان

پر بیٹھ کر کھا لینے میں بھی کوئی قباحت نہ ہوگی۔

— گوشت خنزیر اور مردار کا کھانے سے کوئی حد شرعی نہیں لگتی۔

(فروع کافی ج ۳ صـ ۱۴۱)

ف: جب شرع ہی نہیں تو حد کیسی جب سترہ گز لمبا قرآن آئے گا۔ تو حدود شرعی بھی قائم کر لی جائیں گی۔

— اگر چوہا گوشت میں پک گیا ہو تو شوربا گرا دیا جائے اور گوشت دھو کر کھا لیا جائے۔ (فروع کافی ج ۲ صـ ۱۰۵ مطبع نولکشور)

ف: واہ جی واہ! کیا کہنے!!! ستم ہے، شوربا حرام تے بوٹی حلال۔

— کتا گھی یا تیل میں جا پڑے تو وہ گھی یا تیل پاک رہتا ہے۔ بشرطیکہ کتا زندہ برآمد ہو۔

(فروع کافی ج ۲ صـ ۱۰۵ مطبع نولکشور)

ف: بالکل ٹھیک، زندہ کتا بہر حال مردہ کتے پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیسی عمدہ بخشش ہیں۔ کتے کا اشیاء خوردنی میں گرنا اور پھر اس کی حیات و ممات بھی شیعوں کے پیش نظر ہے۔ شیعوں کے دماغ کی رسائی ملاحظہ ہو۔ وہاں پہنچا کہ فرشتوں کا بھی مقدور نہ تھا۔

— گدھا حرام نہیں ہے خیبر کے دن اس کے کھانے سے اس لئے منع فرمایا گیا تھا۔ کہ یہ جانور لوگوں کے بوجھ اٹھانے والا تھا۔ باربرداری میں تکلیف تھی۔

(فروع کافی ج ۲ صـ ۹۸ مطبع نولکشور)

ف: سننے میں آیا ہے۔ کہ شیعہ گورنمنٹ عالیہ سے گدھوں کے گوشت کی فروخت کے لئے لائسنس حاصل کرنے والے ہیں۔ [illegible] ہراول ملک شیعوں کا کریں گی۔

کے خلاف احتجاجی جلسے نہیں کریں گے؟

— شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ناصبی (یعنی سنی) آدمی کتے سے بھی بدتر ہے۔

(فروع کافی ج ۱ صـ ۹ مطبع نولکشور)

ف: سنیو! تمہاری قدر و منزلت شیعوں کے نزدیک یہ ہے۔ عبرت پکڑو شیعان! اگر کچھ بھی سلیم الطبعی کا جوہر تمہارے اندر ہے۔ تو توبہ کرو ان ایسے گندے بے حیا اور واہیات عقائد کو آخری سلام کر کے صراط مستقیم (مذہب اہل سنت والجماعت) کی طرف آؤ۔

— شیعوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان ابلیس شیطان ملعون کے برابر ہے۔ (معاذ اللہ) (کلید مناظرہ مطبوعہ لاہور)

ف: صدیق اکبر یار غار، دربار مزار اور قیامت تک اور اس کے بعد الی غیر نہایت نبی علیہ السلام کے رفیق خاص اور وزیر حضوری ہیں۔ لیکن دشمنوں نے جو کچھ ہجو اس کی ہے۔ اس کا قیامت کے بدلہ انہیں ملے گا۔

— پاخانے میں پڑی ہوئی روٹی دھو کر کھا لے تو جہنم سے آزاد ہے۔

(ذخیرہ المعاد صـ ۲۵)

ف: شیعہ مذہب کی یہ بھی خوب غذا ہے۔ مسائل تو ان صاحبان کے بہت ہیں۔ وقت کی قلت کے پیش نظر انہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس مذہب میں متعہ کا مسئلہ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس پر بھی مختصراً کچھ عرض کئے دیتا ہوں۔

متعہ یا زنا

بہرحال بعینہ زنا ہے۔ صرف نام کا فرق ہے۔ اور شیعہ اسے نکاح سے تعبیر کرتے ہیں۔

۱ - متعہ سے اصلی غرض شہوت بجھانا ہے۔ (الروضۃ البہیۃ ص۲۹۵ ۔ الاستبصار ۔ جامع عباسی ص۱۵۰) زنا میں بھی یہی کچھ ہوتا ہے۔ حالانکہ نکاح سے اصلی مقصد تناسل و تزکیہ ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ پر شیعہ و سنی ہر دو متفق ہیں۔

۲ - متعہ میں ضروری ہے۔ کہ وقت معین ہو۔ (تحفۃ العوام ص۲۴۴ مصباح المسائل ص۲۹۱ جامع عباسی ص۱۳۵۔ فروع کافی ص۴۲ ج ۲ و ص۴۵ ج ۲ و ص۴۹ ج ۲)

ف : زنا میں بھی یہی ہے۔ کہ زانی اپنی محبوبہ سے چند گھڑیاں ملاقی ہو کر بھاگ جاتا ہے۔ کنجری بازی کا دوسرا نام متعہ ہے۔ کہ وہاں بھی یہی بات ہوتی ہے۔ حالانکہ نکاح میں دائمی اور ابدی رشتہ وابستہ کیا جاتا ہے۔ جو سنت انبیاء کرام ہے۔ اس پر شیعہ سنی دونوں متفق ہیں۔

۳ - متعہ میں اظہار و اشتہار بھی ضروری نہیں۔ (تہذیب الاحکام باب النکاح)

ف : زنا بھی چوری چھپے کا سودا ہے۔ نکاح کا رشتہ کھلم کھلا تمام برادری احباب دوست سب اس عقد میں جمع ہوتے ہیں۔ تاکہ خوب تشہیر ہو بلکہ دف وغیرہ وغیرہ ہر طرح کی تشہیر ہوتی ہے۔

۴ - متعہ میں اول دام پھر کام۔ (مصباح المسائل ص۲۹۱ تحفۃ العوام ص۲۴۴ تنبیہ المنکرین حب مع عباسی ص۲۵۰۔ فروع کافی ص۴۲)

ف : یہی زنا یا کنجری بازی میں ہوتا ہے۔ کہ پہلے محبوبہ کنجری کے ہاتھ میں مقرر کردہ دام پھر کام۔ و نکاح میں مہر معجلاً بھی ہوتی ہے۔ اور مؤجلاً بھی۔

۵ - متعہ میں خرچی جتنا چاہو زیادہ یا کم خواہ مٹھی بھر گندم بھی ہو۔
(حب مع عباسی ص۲۵۰ رکافی ص۱۹۴ ج ۲ ۔ فروع کافی ص۴۲ ج ۲ و ص۴۴ ج ۲۔ مٹھی بھر کی تصریح ؛)

ف : نکاح میں شرعی مہر کی مقدار کا تعین ضروری ہوتا ہے۔ اور زنا میں کنجر اور کنجری راضی پھر کیا کرے گا ملاں قاضی۔

۶ - پھر اگر کسی عورت سے زنا کر لیا جائے تو بھی شیعوں کے نزدیک نکاح ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک زانی مرد و عورت کو سنگسار کرنا چاہا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو نکاح ہے۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک اجنبی مسافر عورت نے کسی سے پانی مانگا۔ اجنبی مرد نے کہا زنا پر راضی ہو جا تو پانی پلاؤں گا۔ چنانچہ وہ راضی ہو گئی۔ تفصیلی واقعہ فروع کافی ص ج ۲ کتاب الروضہ ص۱۴۶ میں ہے۔

ف : اگرچہ یہ سراسر حضرت علیؓ پر بہتان ہے۔ ورنہ سلیم الطبع انسان سوچے یہی زنا بالجبر نہیں تو اور کیا ہے۔

۷ - متعہ لاتعداد عورتوں سے جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ص۱۱۲۔ کافی ص۱۹۱/۲۲۰ حب مع المسائل ص۳۳۱۔ الروضۃ البہیۃ شرح لمعہ دمشقیہ ص۔ جامع عباسی ص۲۵۰ فروغ کافی ص۴۳ ج ۲۔ الاستبصار ص۵۴۱)

ف : زنا میں یہی ہوتا ہے۔ کہ ان گنت سے جس طرح چاہے۔ جیسے چاہے۔

کیونکہ غرض مشترک ہے۔ اذافات الحیاء فافعل ماتشاء۔ بے حیا باش و ہر چہ خواہی کن۔ اور نکاح میں صرف چار عورتوں تک اجازت ہے۔ بلکہ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں دوسری کسی عورت سے نکاح کی اجازت نہ تھی۔

۸۔ متعہ میں گواہوں کی ضرورت بھی نہیں۔ (جامع عباسی ص۲۵۷۔ فروع کافی ص۲۴۳ ج ۲۔ الاستبصار ص۱۴۲۔

ف: یہی زنا ہی تو ہے۔ ورنہ نکاح میں دو گواہوں کا ہونا لازمی اور ضروری ہے۔ اگر متعہ بھی نکاح ہوتا تو اس میں بھی گواہ ہونے لازمی ہوتے لیکن چونکہ یہ زنا ہے۔ اس لئے زنا کی طرح چوری چھپے۔

۹۔ متعہ میں زن و شوہر کے درمیان حق وراثت کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ (مختصر نافع ص۸۹۔ الروضۃ البہیہ ص— ضیاء العابدین ص۹۱۔ جامع عباسی ص۲۵۷ فروع کافی ص۴۷ ج ۲ و ص۴۵ و ص۴۷ و مصباح المسائل ص۲۴۱۔

۱۰۔ متعہ میں طلاق کا تصور ہی نہیں۔ (جامع عباسی ص۲۵۷۔ الروضۃ البہیہ مختصر نافع ص۸۹۔ رسالہ فقہ ملا باقر مجلسی کتاب الفراق تحفۃ العوام ص۲۸۹۔ فروع کافی ص۴۳ ج ۲۔

ف: یہی زنا ہے۔ کہ جب مرد اور عورت نے اپنا منہ کالا کیا۔ اس کے بعد متعہ کی طرح فارغ اور نکاح میں اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت رکھی ہے۔ کہ مرد اور عورت دائمی زندگی خوشی خوشی گذار دیں۔ اگر خدانخواستہ آپس میں نہیں گذار سکتے تو طلاق دی جائے۔ اور اس کے تصریحات قرآن مجید میں جا بجا ہیں۔

۱۱۔ متعہ میں عدت کیسی جبکہ طلاق ہی نہیں ۱۰ اسی طرح عدت مرد کے نکاح میں بھی نہیں تو عدت وفات کیسی۔ بہرحال عورت ممنوعہ عورت کی عدت نہیں (کافی ص۹۳ ج ۱۔ فروع کافی ص۴۴ ج ۲۔

ف: یہی بات زنا میں ہے۔ کہ وہاں عدت کیسی اور عدت کا تصور ہی کہاں۔ حالانکہ قرآن مجید نے متعدد مقامات پر عورت کی عدت کے احکام صادر فرمائے ہیں۔

۱۲۔ متعہ میں عورت کو نان و نفقہ نہیں دیا جاتا۔ (ضیاء العابدین ص۴۹۔ جامع عباسی ص۲۵۷

ف: وہی خرچی جو عقد متعہ میں مقرر ہوتی وہی کافی ہے۔ یہی زنا میں ہے۔ کہ کنجری کے کوٹھے پر جاتے وقت جو کچھ خرچی طے ہو گئی وہ دینی پڑے گی۔ اس کے سوا اللہ اللہ خیر سلا۔ حالانکہ نکاح میں نان و نفقہ ضروری اور لازمی ہے جسے قرآن مجید میں تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں

۱۳۔ ایلاء جامع ص۲۵۷ ۱۴۔ ظہار ص۲۵ ۱۵۔ احصان ۱۶۔ لعان جامع ص۲۵ وغیرہ بھی نکاح کے علامات سے ہیں۔ لیکن متعہ میں تو ایک بھی نہیں بلکہ اس میں صاف اور واضح طور زنا کی علامات پائے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی کوئی متعہ کو جائز سمجھے تو یقین رکھے کہ قیامت میں زانی کو سخت سزا ہو گی۔ اسی طرح متعہ کرنے والے کو۔

۱۷۔ متعہ میں اوقات بڑھانا گھٹانا بھی ہوتا ہے (فروع کافی ص۴۵ ج ۲)

۱۸۔ متعہ کی عورت زانیہ (کنجری) کی طرح ہر شیعہ کا مشترک کھاتہ ہے (فروع کافی ص۴۶ ج ۲)

متعہ کے مسائل

(مسئلہ) شریعت شیعہ میں متعہ ضروری ہے۔ (حق الیقین ص۳۱۶)

(مسئلہ) زندگی سے بھی بکراہت سے متعہ جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ص۱۹۳ و تحفۃ العوام ص مصباح المسائل ص ذخیرۃ المعاد ص وغیرہ)

یاد رہے کہ کراہت جواز پر دلالت کرتی ہے۔ جیسے پیاز و تھوم وغیرہ اگرچہ مکروہ ہیں مگر جائز ہیں۔

(مسئلہ) متعہ میں یہ شرط لگانا بھی جائز ہے کہ دن میں جماع کروں گا یا رات میں۔ ایک دفعہ کروں گا یا دو دفعہ۔ (الروضۃ البہیہ ص۲۸۲ جامع عباسی ص۲)

ف :: بجا فرمایا جبکہ وہ کرایہ کی شے ہے۔ تو اسے جس طرح چاہو کرو۔

(مسئلہ) بیوی کی بھانجی اور بھتیجی سے بھی با اجازت منکوحہ متعہ جائز ہے۔ تحفۃ العوام ص۳۶۳

(مسئلہ) زانیہ سے بھی جائز ہے۔ (الاستبصار ص۲ فروع کافی ص۲ ج ۲ و مختصر نافع ص۔ ذخیرۃ المعاد ص۱۹۱۔ اور جبر اس میں غسل بھی نہیں فروع کافی ج ۲ ص۔

ف :: یہ تو متعہ سے بھی بڑھ گیا۔

(مسئلہ) عورت مملوکہ کی فرج عاریت پہ دینا بھی جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ص۱۹۲/۱۹۳ استبصار ص)

(مسئلہ) ماں بہن سے ریشم لپیٹ کر جماع جائز ہے۔ (ذخیرۃ المعاد ص۹۵)

(مسئلہ) یہودی نصرانی و دیگر اہل کتاب سے متعہ جائز ہے۔ تحفۃ العوام ص

اجرت متعہ کم از کم مٹھی بھر گندم یا جو بھی ہو سکتی ہے۔ متعہ کا منکر علی کا دشمن۔ نبی کا دشمن۔ خدا کا دشمن ہے۔ عورت متعہ کرا کر اگر مزدوری واپس کر دے تو اسے ہر درہم کے عوض ۷۰ ہزار شہید لڑکے بہشت میں ملیں گے۔ جتنی عورتوں سے چاہے جماع کرے کافی ص۱۹۱ ایک عورت سے جتنی دفعہ چاہے متعہ کر لے۔

متعہ کے فضائل و ثواب

۱۔ متعہ کرتے وقت جو کلمہ اپنی محبوبہ (ممتوعہ) سے کہے اور ہر مرتبہ جب ہاتھ لگائے تو اسے ہر کلمہ اور دست اندازی کے عوض ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اور جب نزدیکی کرتا ہے۔ اس کا گناہ بخشا جاتا ہے۔ اور جب غسل کرتا ہے۔ تو ہر بال کی گنتی کے برابر اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام سے فرمایا جو تیری امت سے متعہ کرتا ہے تو اس کے گناہ بخش دوں گا۔ ضیاء العابدین

۲۔ حضرت باقر رضی اللہ عنہ دونوں متعہ کرنے والے مرد و عورت فرمایا کہ جاؤ تم دونوں پر اللہ صلوٰۃ و رحمت بھیجتا ہے۔ (ضیاء العابدین ص)

۳۔ جو شخص ایک بار متعہ کرے اسے امام حسین اور جو دو بار کرے اسے امام حسن اور جو تین بار کرے اسے حضرت علی اور جو چار بار کرے اسے رسول کریم کا درجہ ملتا ہے۔

(منہج الصادقین ص۳۵۶ ج ۱)

ف :: پانچویں بار کرنے سے خدا کا درجہ مل جاتا ہو گا۔ لیکن راوی نے قلم روک لیا۔ ممکن ہے تقیہ کے طور نہ لکھا ہو۔ تاکہ راوی جہاں متعہ کے درجات لکھ کر ثواب پا گیا۔ ایسے وہاں تقیہ سے بھی اجر عظیم کا مستحق ہو۔

۴۔ متعہ میں ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑنے سے تمام گناہ انگلیوں کے پوروں سے نکل جاتے ہیں۔ اور غسل جنابت کے پانی کے ایک ایک قطرہ سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرتا ہے۔ جو اس کے لیئے تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ اس کا ثواب تا قیامت متعہ کرنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (خلاصہ منہج الصادقین ص۴۹۵ ج ۲)

۵ ۔ جو شخص متعہ کئے بغیر مر گیا وہ بروز قیامت نکٹا اٹھایا جائے گا۔

(تفسیر منہج الصادقین صفحہ ۴۹۵ ج ۲)

ف :: اب تو کوئی شیعہ بھی اس دولت عظمیٰ سے محروم نہ رہتا ہوگا۔ کہ کہیں قیامت کے دن ثواب کی محرومی کے علاوہ ناک کٹ گئی تو پھر کیا عزت رہی۔

۶ ۔ جس نے ایک بار متعہ کیا اس کا تیسرا حصہ جہنم سے آزاد ہوگیا۔ (منہج الصادقین ص ۴۹۳) واہ واہ کسی نے خوب فرمایا ہے متعہ ٹکٹ ہے جہنم سے آزاد ہونے کی۔ گویا شیعوں کا تین بار متعہ کرنا جہنم سے آزادی کا مکمل کورس ہے۔ چنانچہ حدیث مذکورہ میں ہے کہ جو کوئی تین بار متعہ کرے مکمل طور جہنم سے آزاد کیا جائے گا۔

۷ ۔ جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے (تحفۃ العوام ص ۲۷۵)

۸ ۔ عذاب نہ کیا جائے گا وہ مرد اور عورت جو متعہ کرے۔ (تحفۃ العوام ص ۲۷۵)

۹ ۔ جو شخص ایک بار متعہ کرے وہ اللہ تعالیٰ قہار کے غضب سے بچ گیا۔ اور جو دو بار کرے وہ قیامت کے دن نیکوکار لوگوں کے ساتھ اٹھے گا۔ اور جو تین بار کرے وہ روضہ جنت میں چین اڑائے (خلاصۃ المنہج ص ۲۹۲ ج ۲)

۱۰ ۔ سلمان فارسی وغیرہ کہتے ہیں کہ ایک روز ہم حضور علیہ السلام کی محفل پاک میں حاضر تھے۔ آپ نے سامعین کو ایک بلیغ خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگوں اللہ کی طرف سے ابھی جبریل علیہ السلام میری امت کیلئے بہترین تحفہ لائے ہیں۔ جو میرے سے پہلے کسی پیغمبر کو نصیب نہیں ہوا۔ اور وہ تحفہ مومنہ عورت (شیعہ) سے متعہ کرنا ہے۔ یاد رکھو یہ متعہ میری سنت ہے۔ میرے زمانہ میں یا میرے وصال کے بعد جو بھی اس سنت (متعہ) کو قبول کر کے اس پر عمل کرے گا بلکہ اس پر مداومت کرے گا

تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں۔ اور جو اس کی مخالفت کرے گا۔ تو وہ خدا تعالیٰ سے مخالفت کرتا ہے۔ اور جو بھی اس مجلس میں بیٹھنے والوں سے میرے اس حکم کا انکار کرے گا۔ تو وہ میرے ساتھ بغض کرتا ہے۔ لہٰذا تم لوگ میں اس کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ وہ دوزخی ہے۔ جان لو کہ جو زندگی میں ایک بار متعہ کرے گا۔ تو وہ اہل بہشت سے ہوگا۔ اور جان لو کہ جو شخص عورت سے متعہ کرنے کے لئے بیٹھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے لیے ایک فرشتہ (اسپیشل) نازل ہوگا۔ جو ان دونوں کی نگہبانی کرے گا یہاں تک کہ وہ اس فعل سے فارغ ہو جائیں۔ اس متعہ کرتے وقت یہ دونوں منہ سے جو کلمہ نکالیں گے۔ ان کے لئے تسبیح و ذکر کا ثواب بن جائیگا۔ اور جب یہ دونوں ایک دوسرے سے یک جان ہونگے تو ان سے زندگی کے تمام گناہ معاف اور جب وہ ایک دوسرے کو بوسہ دیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں ان کے ہر بوسہ کے عوض حج و عمرہ کا ثواب بخشے گا۔ جب متعہ کے کام میں مصروف ہونگے تو ہر لذت و شہوت کے عوض بلکہ ہر ان کے نامہ عمل میں ان گنت نیکیاں لکھی جائیں گی۔ ایک نیکی بڑے بلند پہاڑ کے برابر ہوگی۔ جب شہوت بجا کر فراغت پائیں گے تو غسل کی تیاری کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ خوش ہوکر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کہ دیکھو میرے ان دونوں بندوں کو اب وہ لذت بجا کر اٹھے ہیں۔ اور نہانے کا انتظام کر رہے ہیں۔ اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں نے ان دونوں کو بخش دیا ہے۔ جان لو کہ ان کے بدن پر غسل کا پانی ان کے جس بال سے گزرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ہر بال کے بدلے میں ان کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اور دس گناہ معاف فرمائے گا۔ اور دس درجے بلند فرمائے گا۔ یہ تقریر سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کی یا رسول اللہ!

اِس شخص کا ثواب بھی بیان فرمایئے جو متعہ کے رواج دینے میں جد وجہد کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اِن دونوں متعہ کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔ . . . .

یعنی اِس کو دو ہرہ ثواب نصیب ہوگا۔ پھر حضور نے فرمایا اے علی متعہ کرنے والے مرد اور عورت جب غسل سے فارغ ہوتے ہیں تو اِن کے غسل کے پانی کے ایک ایک قطرہ سے فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر وہ قیامت تک اِسی متعہ کرنے والے مرد اور عورت کے لیئے تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ اے علی! جو شخص متعہ سے محروم رہے گا۔ وہ نہ میرا ہے اور نہ تیرا۔

(خلاصۃ المنہج صہ ۲۹۲ ج ۱)

غور کیجیئے! متعہ شیعہ کو ایسا تحفہ نصیب ہوا کہ جو نہ سابقہ امتوں کے کسی کو نصیب ہوا۔ اور نہ ہی شیعوں کے سوا کسی دوسرے فرقہ کو ملا۔ اور نہ ملنے کا امکان ہے۔ اور ثواب کا حساب ہی کیا کہ لاکھوں سال کی بہت بڑی عبادت متعہ کے صرف ایک بوسہ کی عبادت کا مقابلہ نہ کر سکے۔ متعہ میں منکوحہ عورت سے حساب چھکلنے سے لیکر تا فراغت نا معلوم کتنا انوار و تجلیات سے نوازہ جاتا ہے۔ بلکہ متعہ سے فراغت پانے کے بعد جب پہلے متعہ کرنے والے عورت و مرد اپنی طاقت کا سرمایہ کھو بیٹھتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں دیکھ کر فرشتوں کی جماعت کے سامنے ان کے اِس جہاد کی تعریف کرتا ہے۔ غرضیکہ متعہ کرنے سے کروڑوں فرشتے پیدا ہوتے ہیں۔ گویا متعہ نوری جماعت کے ایجاد کی فیکٹری۔ کن کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اتنا فرشتے نہیں بنائے ہوں گے۔ جتنا متعہ کی فیکٹری سے

شیعوں کے گھروں میں بنتے ہیں (لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) متعہ کے برکات بیان کرنے کیلئے نہ زبان کو طاقت ہے۔ اور نہ ہی قلم کو ہمت

متعہ سے محروم ہونے والے کی سزا

یہ نہ سمجھنا کہ شیعوں کے نزدیک متعہ کوئی ایسا ویسا عمل ہے۔ بلکہ اتنا ضروری ہے کہ نہ کرنے والے کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ چنانچہ چند احادیث شیعہ مذکورہ ہوچکی ہیں اور سن لیجئے۔

۱۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ وہ ہماری جماعت سے خارج ہے۔ جو متعہ کو حلال نہیں سمجھتا۔ (خلاصۃ المنہج صہ ۲۹۱)

۲۔ ایک شخص نے حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ میں نے قسم کھائی تھی کہ متعہ نہیں کروں گا۔ اب پریشان ہوں کہ کیا کروں۔ آپ ناراض ہوکر فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے روگردانی کی قسم کھائی ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کی روگردانی کرتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہوتا ہے۔ مصنف خلاصۃ المنہج صہ ۲۹۱، اِس روایت کو کرکے لکھتا ہے کہ

بنا برین روایت ہر کہ متعہ نہ کند دشمن خدا تعالیٰ باشد۔ ‖ یعنی اِس روایت سے معلوم ہوا کہ جو متعہ نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔

اِس کے اہلسنت یعنی منکرین متعہ کو زجر و توبیخ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ پس ایا حال منکرین ارچہ باشد۔ یعنی جب متعہ کا قائل ہوکر بھی متعہ نہیں کرتا تو

وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔ تو پھر اس غریب مسلمان پر کتنا غضب خداوندی ہوگا۔ جو متعہ کا منکر ہے۔

۴۔ حضور علیہ السلام سے یہ صحیح روایت منقول ہے۔ اپنے صحابہ سے فرمایا کہ ابھی میرے ہاں جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے ہیں۔ اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ آپ کو سلام کے بعد فرماتا ہے۔ کہ آپ اپنی امت سے فرما دیجئے کہ وہ متعہ کریں۔ اس لیئے کہ متعہ نیک لوگوں کی سنت ہے۔ اور سن لیجئے آپ کا جو امتی قیامت کے دن میرے ہاں حاضر ہوگا۔ اور اس نے متعہ نہ کیا ہوگا۔ تو اس کی تمام نیکیاں چھین لی جائیں گی۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن لے مومن شیعہ جب ایک درہم (چار آنہ) متعہ میں خرچ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ہاں دوسری نیکیوں میں ہزار درہم کے خرچ سے بھی خرچ بہتر و افضل ہے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن لیجئے کہ بہشت میں چند مخصوص حورعین بیٹھی ہیں۔ جو صرف متعہ کرنے والوں کو نصیب ہونگی ان میں باقی کسی کو دیکھنے تک بھی نہ دیا جائے گا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی متعہ کی بات چیت کسی عورت سے طے کرتا ہے۔ اس کی شان اتنا بلند ہوجاتی ہے کہ فوراً ہی اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی وہ متاعی عورت بھی بخشی جاتی ہے۔ بلکہ ہاتف غیبی اسے ندا دیتا ہوا مبارک باد پیش کرتا ہے۔ کہ اے مرد قلندر شاد باش تیرے تمام گناہ بخشے گئے۔ اور نیکیاں اتنا دی گئیں کہ تو گننے سے عاجز آجائے گا۔ اور وہ عورت جو حساب متعہ طے کر کے معاف کر دیتی ہے۔ تو اس کی کمائی ٹھکانے لگ گئی اس لیئے کہ اس کی ہر چونی پر قیامت میں اسے چالیس ہزار نور کے شہر ملیں گے۔ (گویا بہشت میں وہ ملکہ الزبتھ کا عہدہ

سنبھالے گی) اور ہر چونی کے بدلے دنیا و آخرت میں ستر ہزار مرادیں پوری کی جائیں گی۔ (پھر تو متعہ کے سودے بازی سے شیعہ عورتیں قابل رشک ہیں۔ کہ حج پڑھنے پر بھی اتنا مرادیں نہ پاسکی جو متعہ کی خرچی معاف کرنے پر پالی) اور ہر چونی کے عوض اس کی قبر پر نور ہوگا۔ (یعنی مرنے کے بعد قبر نور علیٰ نور ہو جائے گی۔ متعہ پاک کے صدقے شیعہ عورت کا بیڑا پار ہی پار) اور ہر چونی پر قیامت میں اس عورت کو ستر ہزار بہشتی اور نورانی پوشاک پہنائی جائے گی۔ (باقی اور کیا چاہیئے شیعہ عورت تو بڑی خوش قسمت ہے۔ کہ چار آنے پر اس عورت کیلئے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم فرمائے گا۔ کہ اسی عورت کے لیئے دعاء مغفرت کریں۔ (کذافی خلاصۃ المنہج صفحہ ۲۹۵)

ف : میرے خیال میں یہ وہ فرشتے ہوں گے جو متعہ سے پیدا ہونے والے ہونگے۔ اس لیئے پاک بی بی کی مغفرت کے لیئے بھی ایسے ہی پاک فرشتے چاہیئے۔

بہر حال متعہ شیعہ کے لیئے ایک مقدس اور بلند مرتبہ عمل ہے۔ اور سچ پوچھو تو اسی پاک عمل کی برکت ہے۔ کہ جس سے شیعہ مذہب ترقی کرتا ہے۔ اور اس میں داخل وہی لوگ ہوتے ہیں۔ جن پر شہوت کا بھوت سوار ہو۔ آزمانا ہو تو عاشورہ کے دنوں میں خوش منظر ملاحظہ ہوں (فرمائیں) متعہ پر فقیر نے مستقل ایک کتاب لکھی ہے بنام (کشف القناع عن المتعۃ والاستمتاع)۔ المعروف بہ متعہ یا زنا جو شائع ہو چکی ہے۔

تبرّا کا لغوی اور اصطلاحی معنے

۱۔ غیاث اللغات (اردو) صفحہ ۹۲ میں ہے۔ کہ تبرّا بروزن تمنّا یعنے بیزاری اور اصطلاح شریعت شیعہ میں، اصحاب ثلاثہ ابوبکر، عمر، عثمان، و دیگر تمام جلیل القدر رسول کے چند صحابیوں) صحابہ کرام و ازواج مطہرات سیّد الانام اور اولیاء عظام و جملہ صلحاء امت جو ان سے عقیدت کا اظہار کریں) کو گالی گلوچ بکنا بلکہ اِن کو لعنتی کہنا۔ جتنا غلیظ سے غلیظ بکواس ہو ان کے حق میں کہنا۔

تبرّا شیعہ سنت میں واجب ہے۔

اور یہ مذموم و مردود دھندا شیعہ سنت شریعت میں نہ صرف جائز بلکہ واجب ہے۔ چنانچہ حق الیقین میں ہے۔ کہ۔

"بعضے امور ہست کہ نزد شیعہ امامیہ ضروری است و نزد سائر مسلمانان ضروری نیست مثل امامت ... وجوب بیزاری از ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ و لعن واجب بر طلحہ و زبیر و عائشہ" بعض امور شیعہ امامیہ کے نزدیک ضروریات دین سے ہیں جو باقی مسلمانوں کے لیئے ضروری نہیں۔ مثلاً امامت حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ سے بیزاری۔ اور طلحہ، زبیر و عائشہ پر لعنت کرنا۔

(ہر نماز کے بعد تبرّا سنت ہے)

ملا محمد تقی رافضی شیعہ نے حدیقۃ المتقین صفحہ ۱۰۳ پر لکھا ہے۔ کہ ہر نماز کے بعد خلفاء ثلاثہ یعنی (ابوبکر و عمر و عثمان) اور حضرت عائشہ پر لعنت بھیجنا سُنت ہے۔ اور نماز

کی تبعیت اور تکمیل اس کے بغیر نہیں۔" اور عین الحیاۃ ملا باقر مجلسی صفحہ ۵۹۹ پر ہے

"بسند معتبر منقول است کہ حضرت امام جعفر صادق از جائے نماز خود برنمی خاستند تا چہار ملعون و چہار ملعونہ را لعنت نمی کردند پس باید بعد ہر نماز بگوید۔ اللّٰھم العن ابابکر و عمر و عثمان و معاویۃ و عائشۃ و حفصۃ و ھند و ام الحکم"

یعنی معتبر سند منقول ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر جب تک ان آٹھ حضرات کو لعنت نہ بھیجتے جاء نماز سے نہیں اٹھتے وہ آٹھ یہ ہیں۔ ابوبکر، عمر، عثمان، معاویہ، عائشہ، حفصہ، ہند، ام الحکم (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

کتاب مناظرہ سے چند حوالہ جات دکھا کر حاضرین مجلس کو سنائے وہ یہ ہیں۔

۱۔ صحابہ ثلاثہ۔ (صدیق، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) کو بدترین مخلوق سمجھا جاتے تھے (صفحہ ۲۸)

۲۔ اعدائے اہلبیت۔ (صحابہ ثلاثہ مذکورین و غیرہم) پر تبرّا اور لعنت کرنا ہمیں انہی درجات عالیہ کا مستحق بنا دیتا ہے۔ جن کے حضرت سلمان فارسی، حضرت مقداد، حضرت ابوذر غفاری، حضرت عباس وغیرہ شرف حق دار ہوتے (صفحہ ۵۱۸)

۳۔ شیخ عبد القادر جیلانی (محبوب سبحانی قدس سرہ) بت پرست اور یہودیوں کا چوہدری تھا۔ (صفحہ ۲۱۷)

۴۔ شیخ عبد القادر جیلانی (محبوب سبحانی قدس سرہ) سید نہ تھا (صفحہ ۱۱۷)

۵۔ امام بخاری (قدس سرہ) کو خدا اور رسول کا دشمن نہ کہنا عین کفر ہے (صفحہ ۵۴)

۶۔ ایسے (صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) جاہل شخص کو نائب رسول کہنا سنی لوگوں کا حصہ ہے۔ (کلیہ ۱۳۶)

تبرّا کے متعلق مختلف تصریحات

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر تبرّا۔

۱۔ ان کا (ابوبکر صدیق رضی اللہ) کا باپ ابو قحافہ آنحضرت کے عہدِ رسالت میں زندہ رہا۔ لیکن تا دیر آخر مسلمان نہ ہوا (کلید مناظرہ صـ۱۱)

(تنقید) یہ سراسر جھوٹ کہا اسلئے کہ حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کے زمانہ اقدس میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ چنانچہ علامہ شہاب الدین خفاجی حضرت ملا علی قاری رحمہما اللہ نے شرح شفا صـ۳۵۲ ج ۳ میں ان کے اسلام کے قصہ اور واقعہ کو تفصیل سے لکھا ہے۔

۲۔ ابوبکر کا اور شیطان کا ایمان مساوی ہے۔ (معاذ اللہ) کلید مناظرہ صـ۱۱)

۳۔ ابوبکر کا ایمان راسخ نہ تھا۔ (کلید صـ۱۳۲)

۴۔ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) بزدل ہونے کے علاوہ احمق بھی تھا۔ (معاذ اللہ کلید صـ۲۱)

۵۔ عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت پاخانہ میں ملی (کلید صـ۱۸۹)

۶۔ عمر (رضی اللہ عنہ) نے شراب مرتے دم تک ترک نہ کی۔ (کلید مناظرہ صـ۱۳۶)

۷۔ عمر (رضی اللہ عنہ) تمام عمر کھڑے کھڑے پیشاب کرتا رہا۔ (صـ۴۶)

۸۔ عمر (رضی اللہ عنہ) بحالت روزہ جماع کر لیا کرتا تھا۔ (کلید صـ۴۶)

۹۔ عمر (رضی اللہ عنہ) بحالت جنب نماز پڑھ لیا کرتا تھا۔ کلید صـ۴۶)

۱۰۔ خالد بن ولید کو مالک بن نویرہ کی عورت کا عشق اور لالچ دامن گیر تھا۔
(کلید مناظرہ صـ۱۴۸)

تبرّا مجموعی طور پر

۱۔ اصحاب ثلٰثہ (صدیق۔ فاروق۔ عثمان غنی رضی اللہ عنہم) بُت پرست تھے۔
صـ۱۴۶

۱۔ سیدنا ابوبکر، عمر و عثمان غنی وغیرہ کو منافق۔ دوزخی۔ کافر، مشرک وغیرہ کہتے اور لکھتے ہیں۔ دیکھئے شیعہ کا معتبر مترجم قرآن مقبول۔ صفحات
۴۴/۲۲ ، ۳۶/۵۲ ، ۱۱۹/۲۰۵ ، ۲۲۶/۵۱۲ ، ۴۴۶/۵۲۱

۳۔ ثلاثہ (صدیق و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم) صدق و صفا سے تعلق داری تھے صـ۴۶

تنقید :۔ یہ جہالت اور متعصب شیعہ کی بڑ ہے۔ ورنہ سیدنا صدیق کی صداقت و دوسرے یاروں کی صدق و صفائی پر قرآن کے علاوہ شیعہ مذہب کے اسلاف بھی قائل ہیں۔

تمام صحابہ مرتد بے دین اور گمراہ تھے

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت اپنے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ چھوڑے (بعض شیعہ کہتے ہیں) کہ چند معدود صحابہ کے سوا باقی مرتد اور گمراہ ہو گئے۔ چنانچہ ملاحظہ ہوں۔

فروع کافی کتاب الروضہ صـ۱۱ میں ہے کہ ابو جعفر نے فرمایا۔ کان الناس اھل ردۃ بعد النبی الا ثلٰثۃ، المقداد۔ ابوذر۔ سلمان۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سوائے تین افراد کے سب مرتد ہو گئے۔ مقداد۔ ابوذر۔ سلمان

صرف یہی تین مسلمان رہ گئے تھے۔

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ یعنی بغداد والے پیران پیر کو شیعہ سید نہیں مانتے بلکہ کہتے ہیں کہ وہ یعنی سیدنا عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی قدس سرہٗ یہودیوں کا دلال تھا۔ (معاذ اللہ) ان کے علاوہ حضرت امام اعظم اور امام بخاری اور امام غزالی وغیرہ وغیرہ کو بہت غلیظ گالی دیتے ہیں۔

کیا عرض کیا جائے نہایت ہی گندا اور غلیظ مذہب ہے۔ اتنا کافی ہے۔ اگر موقعہ ملا تو انشاء اللہ تعالیٰ کسی موقع پر اس سے مزید عرض کروں گا۔

آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین فصلی اللہ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

جمعیت اشاعت اہلسنت